USAID
منجانب امریکی عوام

Dairy and Rural Development Foundation
DRDF

ڈیری پراجیکٹ

معاشی خودمختاری بذریعہ ڈیری اور لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ

ریفریشر تربیتی کتابچہ برائے وویمن لائیوسٹاک ایکسٹینشن ورکرز

ڈیری پراجیکٹ

معاشی خودمختاری بذریعہ ڈیری اور لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ

www.dairyproject.org.pk | info@dairyproject.org.pk | www.facebook.com/USAIDairyproject

ریفریشر تربیتی کتابچہ برائے وویمن لائیوسٹاک ایکسٹینشن ورکرز

اعلامیہ:۔

اس کتابچہ کی اشاعت امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کے تعاون سے ممکن ہوئی ہے اس کتابچہ میں شائع شدہ مواد مصنف کے اپنے خیالات کی عکاسی ہے اور اس میں (USAID) یا امریکی حکومت کی رائے شامل نہیں۔

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
01	جانوروں میں حفاظتی ٹیکوں کا استعمال	01
02	امراض حیوانات کا روایتی (دیسی) طریقوں سے بروقت علاج	06
03	دودھ سے مختلف اشیاء تیار کرنا	11
04	کاروبار	20
05	بچھڑوں کی پرورش کا جدید طریقہ کار	32
06	جانوروں کی شناخت	35
07	ماحولیاتی تربیت برائے وومن لائیوسٹاک ایکسٹینشن ورکرز (WLEWs)	38

جانوروں میں حفاظتی ٹیکوں کا استعمال

حفاظتی ٹیکہ کیا ہے؟

کوئی بھی ایسا بیرونی مواد جراثیم جب کسی جسم میں داخل ہو تو اس جسم پر کوئی بھی مضر اثرات مرتب کیے بغیر اس جسم کے حفاظتی نظام کو اس بیرونی مواد کے خلاف تیار کرنے کے عمل کو ویکسینیشن یا حفاظتی ٹیکہ اکا استعمال کہتے ہیں اور اس بیرونی پیچدہ مواد جو کہ اس بیماری کو پیدا کرنے کے جراثیم مری ہوئی یا کمزور حالت میں ہوتے ہیں۔ اس کو حفاظتی ٹیکہ کہتے ہیں۔

یہاں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ حفاظتی ٹیکہ کا استعمال اس بات کی گارنٹی نہیں دیتا کہ آپکا جانور اس بیماری سے کتنے فیصد بچ گیا ہے۔ یہ صرف ایک کوشش ہوتی ہے کہ آپ اپنے جانور کو اس بیماری سے لڑنے کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ اور مدافعتی نظام اس کو روک سکے۔

حفاظتی ٹیکہ کا استعمال جانوروں کو صحت مند رکھ کر نہ صرف فارمز کو بلکہ بلاواسطہ ملک کو مالی نقصان سے بچاتا ہے۔ اور ایسی بیماریاں جو جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہو کر انسانی زندگی کے لیے بھی خطرہ بن سکتی ہیں ان کو بھی پھیلنے سے روکتا ہے۔ مثال کے طور پر باؤلا پن برڈ فلو وغیرہ وغیرہ۔

ایک اچھے حفاظتی ٹیکہ کی خصوصیات

1- حفاظتی ٹیکہ میں قوت مدافعت پیدا کرنے اور مدافعتی نظام کو بیماری کے خلاف تیار کرنے کی خصوصیت زیادہ سے زیادہ ہو۔

2- حفاظتی ٹیکہ لگانے سے کوئی بھی نقصان نہ ہو اور نہ ہی کوئی بھی برے اثرات مرتب ہوں۔

3- کم قیمت ہو تا کہ ہر کوئی اس کو استعمال کر سکے۔

4- اس کی فارمز تک ترسیل کے لیے کولڈ چین یا ٹھنڈا رکھنے والی گاڑیوں کی ضرورت نہ ہو بلکہ وہ عام درجہ حرارت پر موثر رہنے کی طاقت رکھتی ہو۔

حفاظتی ٹیکہ لگانے سے پہلے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے

1- جانوروں کو پیٹ کے کیڑوں سے بچایا جائے حفاظتی ٹیکہ لگانے سے پہلے جانوروں کو کرم کش دوا دی جائے تا کہ ان کا مدافعتی نظام مکمل طور پر اس حفاظتی ٹیکہ کے لیے کام کرے۔

2- حفاظتی ٹیکہ ہمیشہ صبح کے وقت لگایا جائے۔

3- ریوڑ صحت مند جانوروں پر مشتمل ہو۔

4- اردگرد کا ماحول صاف ستھرا ہو۔

5- حفاظتی ٹیکہ کو صحیح طرح محفوظ رکھا جائے تا کہ اس کی کارگردگی متاثر نہ ہو۔

6- حفاظتی ٹیکہ کو اس کے مروجہ شیڈول کے مطابق لگایا جائے۔

7- جانور کو Stress یا دباؤ میں آنے سے بچایا جائے۔ ان کی خوراک، اردگرد کے ماحول کا خیال رکھا جائے۔ اور صفائی کا خیال رکھا جائے۔ اگر جانور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیے گئے ہیں تو ان کو پہلے آرام کرنے دیا جائے تا کہ وہ سفری دباؤ میں نہ ہوں۔ اگر جانور کسی قسم کے دباؤ میں ہوں تو حفاظتی ٹیکہ موثر طریقے سے کام نہیں کر سکے گا۔

8- حفاظتی ٹیکہ لگانے سے پہلے ٹیکے پر درج شدہ ہدایت نامہ، ٹیکہ بننے کی تاریخ اور اس کے استعمال کے قابل نہ رہنے کی تاریخ ضرور پڑھ لیں۔ ٹیکہ ہمیشہ سیل شدہ حالت میں لیں۔ کمپنی یا ادارہ کے منتخب شدہ دوکان سے لیں تا کہ نقصان سے بچا جا سکے اور ہدایت کے مطابق لگائیں۔

9- حفاظتی ٹیکہ لگانے سے پہلے اور بعد میں ٹیکہ والی جگہ پر کوئی بھی جراثیم کش دوا نہ لگائیں

حفاظتی ٹیکہ لگانے کے لیے کیا ضروری ہے؟

1- زیر جلد یا پٹھوں میں ٹیکہ لگانے کیلئے مناسب سائز اور گیج کی سوئی اور ٹیکہ۔

2- جانور کو ٹیکہ جلد بازی میں نہ لگائیں اور اس کو صحیح طریقے سے جنگلے (Crush) یا کسی دوسرے طریقے سے قابو کر کے ٹیکہ لگائیں۔

3- جانور کو جلد بازی میں ٹیکہ نہ لگائیں جلد بازی اس کو دباؤ میں لا سکتی ہے اور حفاظتی ٹیکہ اس کی نامناسب خوراک اور ٹیکہ لگانے کے نامناسب طریقے کی وجہ سے اپنا کام ٹھیک طور پر نہیں کرے گا جو کہ حفاظتی ٹیکہ کی ناکامی کا باعث بنے گا۔

4- حفاظتی ٹیکہ جات لگانے سے پہلے جانور میں ہر قسم کے حساسی عمل کو روکنے کے لے تیار رہنا چاہیے۔ اور اپنے اسٹاک میں زندگی بچانے والی اور حساسی عمل Allergic Reaction کو روکنے والی ادویات رکھنی چاہیے۔ مثال کے طور پر ایڈرینالین، ڈیکسامیتھازون وغیرہ۔

5- ٹیکہ لگانے سے پہلے اس کے لیبل پر درج شدہ ہدایات برائے مقدار اور لگانے کے طریقہ کو ضرور پڑھیں کہ حفاظتی ٹیکہ کا جسم میں کس طریقے سے داخل کرنا ہے زیر جلد، پٹھوں کے ذریعے یا کسی اور طریقہ سے ان پر سختی سے عمل کریں تا کہ حفاظتی ٹیکہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکے۔

ویکسین کی ناکامی اور اس کی وجوہات

جب کوئی جاندار حفاظتی ٹیکہ لگنے کے باوجود اس بیماری کے باعث بیمار ہو جائے تو اسے حفاظتی ٹیکے کی ناکامی کہتے ہیں۔ ابتدائی

حفاظتی ٹیکے کی ناکامی اس وقت ہوتی ہے جب حفاظتی ٹیکے کے بعد فوراً ہی قوت مدافعت پیدا ہو جائے لیکن اس کی سطح جلد ہی کم ہو جائے اگرچہ قوت مدافعت کی سطح ہمیشہ وقت کے ساتھ کم ہوتی ہے تو وہاں حفاظتی ٹیکے کے خلاف متوقع حفاظت تیزی سے ختم ہو جائے گی۔

حفاظتی ٹیکوں کی ناکامی کی وجوہات

1- پہلے سے موجود بیماری

حفاظتی ٹیکوں کی ناکامی کی ایک وجہ پہلے سے موجود بیماری ہے اگر ایک جانور حفاظتی ٹیکے کے وقت بیماری میں مبتلا ہے تو یہ جانور طبعی علامات اختیار کر لیتا ہے یا جانور کا حفاظتی اثر کمزور ہو جاتا ہے اس لیے حفاظتی ٹیکوں کے خلاف اثر کم ہو جاتا ہے اور کچھ موجودہ بیماریاں حفاظتی ٹیکے کو لگانے کے باوجود حفاظتی ٹیکے پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ مثلاً کتوں کے ڈسٹیمپر کے حفاظتی ٹیکے۔

2- ماحول

حفاظتی ٹیکے اپنا اثر اس وقت کھو دیتے ہیں جب انہیں گرمی، تیز روشنی اور سورج کی روشنی میں رکھا جائے کیونکہ وہ حفاظتی ٹیکے کے اجزاء کو خراب کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

3- غذائی کمی

غذا اور حفاظتی اثر کا تعلق پیچیدہ ہے اور باہر کی صورتحال میں دباؤ کی وجہ سے موجود بیماریاں خاص طور پر سخت طفیلیے اور دوسرے عنصر وغیرہ ہمیشہ پیچیدگیاں پیدا کرتے ہیں۔

4- زہریلے عناصر

ماحولیاتی آلودہ چیزیں مثلاً لیڈ، کیڈمیم اور مرکری وغیرہ حفاظتی اثر کو نمایاں طور پر کم کر سکتے ہیں مائیکوٹوکسن کی ایک قسم جس میں خوراک میں ایفلاٹوکسن شامل ہے حفاظتی اثر کو کمزور کرنے میں حصہ لیتی ہیں۔

5- دباؤ

دباؤ جس میں حاملہ ہونا۔ انتہائی سردی اور گرمی کا ہونا اور تھکاوٹ حفاظتی اثر کو کم کر دیتے ہیں مائیکوٹوکسن کی ایک قسم جس میں خوراک میں ایفلاٹوکسن شامل ہے حفاظتی اثر کو کمزور کرنے میں حصہ لیتی ہے۔

6- بیکٹریا اور وائرس کی مختلف اقسام کا عمل دخل

حفاظتی ٹیکے نہ صرف وائرس اور بیکٹیریا کی خاص قسموں کے خلاف اثر رکھتے ہیں ایک حفاظتی ٹیکہ ایک خاص بیماری کی قسم کے

خلاف ہی اثر رکھتا ہے اور وہ اس بیماری کی خاص قسم کے علاوہ کسی دوسرے کے خلاف اثر نہیں رکھتا ہے۔

7- غیر حل شدہ حفاظتی ٹیکے

بوتل کے محلول کو استعمال کرنے سے پہلے اچھی طرح ہلا لیں کیونکہ جراثومے پھٹکیوں کی صورت میں نیچے تہہ میں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور اوپر والے حصے میں خالی پانی رہ جاتا ہے۔ اگر یہ احتیاط نہ کی جائے تو جراثیم ان کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور Shock کی وجوہات زیادہ ہو جاتی ہیں اور ان جانوروں کو جن میں بوتل کے اوپر والے حصے سے حفاظتی ٹیکے لے کر لگائے جاتے ہیں۔ انہیں تھوڑا جرثومہ ملتا ہے اور ان میں حفاظتی اثر بھی کم ہوتا ہے۔

8- ناموزوں طریقے سے ٹیکہ لگانا

حفاظتی ٹیکے ایک خاص راستے کے ذریعے جسم میں لگائے جاتے ہیں نتھنوں کے ذریعے، زیر جلد یا پٹھوں میں لگائے جاتے ہیں اگر ایک ویکسین جو جسم میں کسی خاص راستے کیلئے بنائی گئی ہے اس کو جسم میں کسی اور راستے سے داخل کر دیا جائے تو اس کا اثر نہیں ہوگا۔ یہ الٹا جسم کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ حفاظتی ٹیکے کی مکمل خوراک ایک ہی وقت میں دینی چاہیے۔ تمام جسامت کے بڑے جانوروں میں حفاظتی ٹیکوں کی ایک ہی مقدار دی جاتی ہے۔

9- ناموزوں ذخیرہ اور ذرائع آمدورفت

حفاظتی ٹیکوں کے ذخیرہ کرنے کی جگہ کو خاص توجہ دینی چاہیے اور ان کو خاص درجہ حرارت پر اس وقت تک رکھنا چاہیے جب تک یہ جانور کو لگ نہ جائیں۔ حفاظتی ٹیکوں کو اگر اس کے تجویز کردہ وقت تک موثر رکھنا ہو تو ان کے بننے سے لے کر استعمال ہونے تک ان کے تجویز کردہ درجہ حرارت 8C° پر رکھنا چاہیے اور ان کیلئے ذرائع آمدورفت بھی ایسے اپنانے چاہیں جو کہ ٹیکہ جات کی اس ضرورت کو پورا کر سکیں۔

10- ٹیکہ جات کو پتلا کرنے کیلئے نامناسب پانی کا استعمال

حفاظتی ٹیکہ جات کو پتلا کرنے کے لیے ایسا پانی استعمال کرنا چاہیے جو کہ جراثیم سے پاک ہو اور ویکسین بنانے والے اداروں نے تجویز کیا ہو کیونکہ اگر تجویز کردہ پانی استعمال نہ کیا جائے تو اس سے بھی حفاظتی ٹیکہ جات کی کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔

11- دھاتی ڈرموں میں حفاظتی ٹیکے کی آمیزش

حفاظتی ٹیکے کی آمیزش کیلئے دھاتی ڈرموں کے استعمال سے بچاؤ کرنا چاہیے کیونکہ دھاتی آئن اور نمکیات حفاظتی ٹیکوں کے ساتھ مل جاتے ہیں اور الرجی کا سبب بنتے ہیں خاص طور پر زندہ حفاظتی ٹیکے (Live Vaccine)، ایلومینیم اور پیتل کے ڈرموں کے استعمال کرنے کو تجویز نہیں کیا جاتا ہے ان کے لیے پی وی سی پلاسٹک کے برتن استعمال کرنے چاہیں

12- جانوروں کو نامناسب طریقے سے قابو کرنا

حفاظتی ٹیکہ جات کے صحیح اثر کے لیے جانوروں کو صحیح طور پر قابو کرنا بہت ضروری ہے اور خاص طور پر اتھرے جانور پر حفاظتی ٹیکے کا ضیاع ہوگا اور جانور کو کم خوراک ملے گی اور اس سے قوت مدافعت بھی کم پیدا ہوگی۔

13- حفاظتی ٹیکوں کا تقابل

اچھے نتائج کے لیے ایک جانور کو پہلی دفعہ ایک بیماری کے خلاف حفاظتی ٹیکہ لگایا جاتا ہے تو اسے دوبارہ دو سے چار ہفتوں کے بعد وہی حفاظتی ٹیکہ لگانا چاہیے۔ پہلا حفاظتی ٹیکہ مدافعتی نظام کے افعال کو شروع کرتا ہے اور اس کے بعد اس کی دوسری خوراک مدافعتی نظام کے افعال کو مزید تیز، موثر اور طویل کرتی ہے اگر حفاظتی ٹیکوں کا درمیانی عرصہ طویل ہو جائے تو مدافعتی نظام پر پہلا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دوسری خوراک کے بعد حفاظتی ٹیکہ موثر طریقے سے کام نہیں کرتا۔ اس لیے یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ اگر چھوٹے جانوروں میں حفاظتی ٹیکوں کا درمیانی وقفہ دو سے تین مہینوں سے زیادہ ہو جائے یا جانور کو حفاظتی ٹیکہ لگنے کے بارے میں اطلاع نہ ہو تو جانور کو 2 سے 3 ہفتے کے وقفے سے دو خوراکیں دیں۔ باؤلے پن کے خلاف یہ اصول نہیں ہے۔

14- حفاظتی ٹیکوں کا کمزور حفاظتی اثر

جانور کا جسم جرثوموں کے لیے بہترین خوراک ہے اور اس کی افزائش نسل کے لیے بہترین جگہ ہے اس لیے ایسے حفاظتی ٹیکہ جات جو کہ زندہ جرثوموں پر مشتمل ہوں جانوروں کو لگائے جاتے ہیں تو وہ جرثومے جسم کے اندر جا کر بڑھتے ہیں اور اسی وجہ سے ایک خوراک میں جرثوموں کی کم تعداد بھی موثر ثابت ہوتی ہے۔ جبکہ ایسے حفاظتی ٹیکہ جات جو مردہ جرثوموں پر مشتمل ہوں اس کی خوراک اس لحاظ سے طے کرنی چاہیے کہ جرثومے نے جسم کے اندر جا کر بیٹھنا نہیں ہے۔ اس لیے اتنی مقدار ہو کہ وہ جسم کے اندر موثر قوت مدافعت پیدا کرے اگر مردہ جرثوموں کی مقدار کم ہو تو اس کے نتیجہ میں حفاظتی اثر کمزور ہوتا ہے اور بیماری کے آنے کے چانس بڑھتے جاتے ہیں۔

15- موثر رہنے کی تاریخ کے بعد ٹیکہ جات کا استعمال

موثر ہونے کی تاریخ کے ختم ہونے کے بعد ٹیکہ جات کو ضائع کر دینا چاہیے کیونکہ ان کو استعمال کرنے سے فائدہ ہونے کی بجائے الٹا نقصان ہو جاتا ہے اس لیے لیبل پر درج شدہ ہدایات پر عمل کریں۔

16- ریوڑ میں حفاظتی ٹیکہ نہ لگے ہوئے جانوروں کی موجودگی

ایک ریوڑ میں اگر ایسے جانور جن کو حفاظتی ٹیکے نہیں لگے، موجود ہوں تو وہ جانور پورے ریوڑ میں بیماری پھیلانے کا ذریعہ بنتے ہیں

17- حفاظتی ٹیکے اور بیماری کے درمیان نامناسب وقفہ

کوئی بھی حفاظتی ٹیکہ دنوں سے ہفتوں تک اثر کرنے میں وقت لیتا ہے۔ کچھ حفاظتی ٹیکوں میں پہلا ٹیکہ لگانے سے حفاظتی دفاعی نظام پوری طرح سے فعال نہیں ہو جاتا اور دوسرا حفاظتی ٹیکہ لگانے کے بعد موثر قوت مدافعت بنتی ہے اگر حفاظتی ٹیکے اور بیماری کے آنے کے موسم کے درمیان بہت کم وقفہ ہو تو بیماری کو آنے سے روکا نہیں جا سکتا۔ کچھ مسئلوں میں اگر حفاظتی ٹیکوں اور بیماری کا درمیانی عرصہ بہت لمبا ہو جائے تو اس سے بھی حفاظتی ٹیکے کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں کچھ حفاظتی ٹیکے تاعمر جانور کا دفاعی نظام مضبوط رکھتے ہیں کچھ بہت تھوڑی دیر کے لیے حفاظتی اثر رکھتے ہیں ان حفاظتی ٹیکوں کی دوسری خوراک جانور کو لگانی چاہیے۔ ان میں جانوروں کے تقریباً تمام حفاظتی ٹیکے شامل ہیں ایک حفاظتی ٹیکے کی لمبائی کا اثر مختلف بیماریوں میں مختلف ہوتا ہے جو کہ حفاظتی ٹیکے کے وقت، جانور کی عمر اور ہر ایک جانور مدافعتی نظام پر مختلف ہوتا ہے۔

امراض حیوانات کا روایتی (دیسی) طریقوں سے بروقت علاج

وطن عزیز میں انسانی خوراک کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے جانوروں کی کثیر تعداد موجود ہے اور ہمارے جانور پال حضرات تندہی سے ان کی دیکھ بھال میں مصروف ہیں تاکہ دودھ اور گوشت کی پیداوار کو ملکی سطح پر بڑھایا جا سکے۔ ہمارے ملک میں بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں پر اگر جانور بیمار ہو جائے تو بروقت ایلوپیتھک علاج (ٹیکہ جات) کی سہولت میسر نہیں ہے اور ایسے فارمرز حضرات بھی ہیں جو جڑی بوٹیاں کو فوقیت دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی رہنمائی کیلئے زیر بحث مضمون میں عام بیماریوں، مسائل اور ان کے علاج کے بارے میں مفصل ذکر کیا گیا ہے تاکہ ہمارے کاشتکار حضرات بروقت درپیش مسائل پر قابو پا سکیں اور بڑے نقصان سے بچ سکیں۔

1- بدہضمی، چارہ رغبت سے نہ کھانا، بھوک نہ لگنا (Indigestion)

بدہضمی کی صورت میں جانور نہ صرف چارہ کم کھاتا ہے بلکہ کھائے ہوئے چارے کو مکمل طور پر ہضم بھی نہیں کر پاتا اس صورت میں سٹامک پاؤڈر کا یہ نسخہ استعمال کروائیں۔

سونف	500 گرام	مرچ سیاہ	100 گرام
اجوائن	250 گرام	میٹھا سوڈا	200 گرام
ریوند چینی	250 گرام	نمک سیاہ	250 گرام
چرائتہ	200 گرام	نمک سفید	500 گرام
زیرہ سفید	250 گرام	گڑ	حسب ضرورت
سونٹھ	150 گرام		

جانوروں کی بیماریاں اور محکمہ کے حفاظتی ٹیکہ جات

بروقت استعمال • جانور محفوظ • مویشی پال خوشحال

مرض	علامات	ویکسین و پیکنگ	خوراک ٹیکہ و مدت مدافعت	ٹیکہ لگوانے کا موسم	ناخوشگوار ردِعمل	احتیاطی تدابیر
گل گھوٹو بھینس، گائے	تیز بخار، بیٹھ جانا، منہ سے رال کا ٹپکنا، گلے پر سوزش، شدید حالت میں بخار اور چند گھنٹوں کے اندر اندر دم گھٹنے سے مر جانا ہے	(1) گل گھوٹو H.S.(APV) (2) H.S.(OAV) تیل میں تیار شدہ 300 ملی لٹر بوتل	(1) 5 ملی لٹر بر جلد ٹیکہ لگائیں 6 ماہ (2) 5 ملی لٹر پٹھے میں گہرائی میں لگائیں ایک سال	(1) بارشوں سے قبل سال میں دو مرتبہ گائے بھی، بھینس اور نر مویشی (2) سال میں ایک مرتبہ گائے، بھینس	ویکسین کے استعمال کے فوراً بعد بعض اوقات جانور کا چھ لگتا ہے اور منہ سے جھاگ نکل سکتی ہے	صحت مند جانوروں کو بیمار جانوروں سے علیحدہ رکھیں۔ ٹیکہ کرتے وقت برتن کو بار بار الکحل سے صاف کریں۔ ٹیکہ لگانے کی صورت میں Booster Inj. H.S.OAV کے بعد لگائیں۔
منہ کھر بھینس، گائے، بھیڑ، بکری	تیز بخار، منہ اور کھروں کے درمیان چھالے، کھانے پینے اور چلنے پھرنے میں دشواری، دودھ کی پیداوار میں نمایاں کمی، مونہوں میں پیپ دار انفیکشن شدید ہوتی ہے۔	(1) شیڈ اپنڈ ماؤتھ FMD 300 ملی لٹر بوتل (2) شیڈ اپنڈ ماؤتھ سیرم FMD Serum 300 ملی لٹر	(1) گائے بھینس 5 ملی لٹر (زیر جلد) بھیڑ بکری 2-3 ملی لٹر (زیر جلد) 6 ماہ (2) گائے بھینس 50 ملی لٹر بھیڑ بکری 25 ملی لٹر 2 تا 3	(1) موسم بہار اور خزاں سے قبل سال میں دو مرتبہ یعنی مارچ اور ستمبر اکتوبر میں۔ (2) بیماری کے تازہ ترین صحت مند اور حاملہ جانوروں پر ہر گز نہ لگائیں	(1) ویکسین کا کوئی ناخوشگوار ردِعمل نہیں (2) سیرم لگانے سے قبل آزمائشی ٹیکہ لگائیں کیونکہ ٹیکہ سے جانور حساس ہو سکتا ہے	صحت مند جانوروں کو بیمار جانوروں سے علیحدہ رکھیں۔ ٹیکہ کرتے وقت برتن کو ہر بار خوب ابالیں۔
چوڑے مار (بلیک کوارٹر) بھینس، گائے	رانوں یا شانے پر ورم جو ابتداء میں گرم اور شدید درد ہوتا ہے بعد میں ٹھنڈا پڑ جاتا ہے ورم پر ہاتھ رکھنے سے چرچراہٹ کی آواز آتی ہے جانور مناسب وقت میں علاج نہ ملنے سے لنگڑا کر چلتا ہے۔	بلیک کوارٹر B.Q.V 300 ملی لٹر	بھینس 5 ملی لٹر (زیر جلد) 9 ماہ سے زائد	ہر سال ایک بار مارچ تا اپریل 3 سال زائد عمر کے جانوروں کو ٹیکہ لگانے کی ضرورت نہیں۔	ویکسین کے استعمال کے فوراً بعد بعض اوقات جانور کا چھ لگتا ہے۔ اور منہ سے جھاگ نکل سکتی ہے۔ اس لئے ابتدائی طبی امداد پاس رکھیں۔	صحت مند جانوروں کو بیمار جانوروں سے علیحدہ رکھیں۔ ٹیکہ کرتے وقت برتن کو ہر بار خوب ابالیں۔
سٹ (انتھریکس) بھینس، گائے، بھیڑ، بکری، گھوڑا	ابتداء میں بخار 107F تک، سانس سرخ و خمار، گوبر اور پیشاب میں خون کی آمیزش، بعد میں بخار غائب ہو جاتا اور نشہ کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ منہ اور ناک سے سیاہ رنگ کے تیز جمنے خون کا بہاؤ۔	انتھریکس سپور Anthrax Spore 300 ملی لٹر	گائے بھینس گھوڑا 1 ملی لٹر (زیر جلد) بھیڑ بکری 1/2 ملی لٹر (زیر جلد) ایک سال تک	اگست	بعض اوقات ٹیکہ کرنے کے 2 ہفتے بعد تک چند اموات ہو سکتی ہیں۔ باقی جانوروں میں ناخوشگوار ردِعمل نہیں دیکھا گیا۔	جانور کا پوسٹ مارٹم کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔ انسان کو بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔ اس لئے احتیاط ضروری ہے جانور کو ذبح کر کے احتیاط کریں ۲ فٹ دل کر دفن کریں۔
بھیڑوں میں انتڑیوں کا زہر بھیڑ، بکری	ابتداء میں قبض بعد میں مروڑ، بعض اوقات خونی اسہال	انٹیروٹاکسیمیا Enterotoxaemia CUM Lamb Dysentery 300 ملی لٹر	3 ماہ کی عمر کے لیلوں کو 1 سے 2 ملی لٹر بالغ کو 3 ملی لٹر زیر جلد 6 ماہ تک	سال میں دو مرتبہ نومبر، دسمبر اور مئی، جون	بارش کے دوران ٹیکہ لگانے سے اکثر جانوروں میں ٹیکہ لگانے کی جگہ پر پھوڑے بن جاتے ہیں۔	ٹیکہ لگانے سے پہلے بال کاٹ بھی لیں۔
پلورونمونیا بھیڑ، بکری	تیز بخار، ناک سے رطوبت، کھانسی، اور سانس لینے میں دشواری	پلورونمونیا Cont. Caprin pleuro. Pneumonia 100 خوراک والی	3 سے 6 ماہ کی عمر تک 1/2 ملی لٹر 6 ماہ کی عمر کے بعد 1 ملی لٹر زیر جلد یہ ویکسین بھیڑ اور بکری دونوں کے لئے یکساں مفید ہے ایک سال تک	اکتوبر، نومبر	کوئی ناخوشگوار ردِعمل نہیں	ویکسین کو 100 ملی لٹر یا ان بی ایس ٹر ڈسٹلڈ پانی میں مل کر کے 1 ملی لٹر زیر جلد لگائیں۔
بھیڑوں کی چیچک بھیڑ	تیز بخار، پھر سے دانوں کے پھپھولے میدانہ پر پھیلنے جو پھٹ کر زخموں اور خصوصی کھرنڈی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ شدید حالت میں نمونیہ اور معدہ میں دانے بن جاتے ہیں۔	ھیپ پاکس (سیل کلچر) SPV Cell Culture 100 خوراک والی	1 ملی لٹر زیر جلد ایک سال تک	2-3 ماہ کی عمر پر اور اس کے بعد ہر سال مارچ اپریل میں	کوئی ناخوشگوار ردِعمل نہیں	ویکسین کو 100 ملی لٹر یا ان بی ایس ٹر ڈسٹلڈ پانی میں مل کر کے 1 ملی لٹر زیر جلد لگائیں۔
بکریوں کی چیچک بکری	تیز بخار، پھر سے دانوں کے پھپھولے میدانہ پر پھیلنے جو پھٹ کر زخموں اور خصوصی کھرنڈی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ شدید حالت میں نمونیہ اور معدہ میں دانے بن جاتے ہیں۔	گوٹ پاکس (سیل کلچر) GPV Cell Culture خصوصی درخواست پر تیار کیا جاتا ہے	1 ملی لٹر زیر جلد ایک سال تک	2-3 ماہ کی عمر پر اور اس کے بعد ہر سال مارچ اپریل میں	کوئی ناخوشگوار ردِعمل نہیں	ویکسین کو 100 ملی لٹر یا ان بی ایس ٹر ڈسٹلڈ پانی میں مل کر کے 1 ملی لٹر زیر جلد لگائیں۔
باؤلا پن بھینس، گائے، بھیڑ، بکری، کتا	پاگل پن، رالوں کا ٹپکنا، مالک کو نہ پہچاننا اور قابو سے باہر ہونا	(Anti. Rabic Sample) (1) اینٹی ریبک کٹ 448 ملی لٹر 280 ملی لٹر 70 ملی لٹر (2) اینٹی ریبک (فلوری) سنگل شاٹ (Anti. Rabic Flury Single Shot)	(1) حاملہ گائے بھینس 32 ملی لٹر گوبھ 20 ملی لٹر 14 ملی لٹر تک گھوڑے بچھڑے بھیڑ بکری 10 ملی لٹر 7 ملی لٹر تک (2) ٹیکہ جلد ملی لٹر ایک سال تک	(1) بائٹے جانور کے کاٹنے کے فوراً بعد ٹیکوں کا کورس شروع کر دینا چاہیے (2) سنگل بار 3 ماہ کی عمر پر اس کے بعد ہر سال	کوئی ناخوشگوار ردِعمل نہیں	(1) بوتل کو خوب ہلا کر ٹیکہ لگانا چاہئے۔ (2) ویکسین 3 ملی لٹر مقطر پانی میں مل کر کے زیر جلد لگائیں۔
رانی کھیت مرغیاں اور دیگر پرندے	دست، حرارت بڑھ جانا ہے۔ منہ اور ناک سے لیسدار مادہ کا اخراج۔ جسم پر عضلاتی لرزش۔ بیٹ دست نما اور زردی مائل یا سبز ہو جاتا ہے۔	رانی کھیت NDV 100 خوراک 500 خوراک	7 دن کی عمر میں ویکسین کا قطرہ آنکھ میں 21 دن کی عمر میں 1/2 ملی لٹر تک 10 ہفتے کی عمر میں 1 ملی لٹر پانی کے ذریعہ گلوکوز دیں	سارا سال	کوئی ناخوشگوار ردِعمل نہیں	پرندوں کو ہلکے کریں۔ پانی میں پوٹاشیم پرمنگنیٹ ڈالیں پانی کا رنگ ہلکا گلابی ہو۔ مردہ پرندوں کو جلا دیں یا گڑھے میں دبا دیں۔
فاؤل پاکس مرغیاں اور دیگر پرندے	کلغی، کلغہ اور منہ پر چھالے نمودار ہو جاتے ہیں۔	فاؤل پاکس 100 پاکس	100 خوراک میں 1/2 ملی لٹر ٹی بی ایس ۱۰۰ خوراک والی شیشی کو پانی سے پوری طرح کھول کر استعمال کریں۔	یہ ٹیکہ تمام عمر میں ایک مرتبہ لگایا جاتا ہے۔	انڈے دینے والی مرغیوں کے انڈوں میں کمی ہو جاتی ہے قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے	چھالوں پر گلیسرین لگائیں۔ کوئی اینٹی بائیوٹک کا کورس کرائیں اور خوراک میں ملٹی وٹامن شامل کریں۔

• بیمار جانور کو صحت مند جانوروں سے علیحدہ رکھیں • ٹیکہ لگانے سے پہلے برتن کو ابالیں

ترکیب استعمال

تمام اجزاء کو کوٹ کر باریک کرلیں اور آدھا پاؤ وزنی خوراک ہفتہ میں دو تین بار استعمال کرائیں۔

سیلائن الیکچری (Saline Electury)

کھانسی اور نزلہ کی صورت میں جانور کو سیلائن الیکچری استعمال کروائیں۔

قلمی مشورہ	30 گرام	نوشادار	30 گرام
السی	60 گرام	ملٹھی	30 گرام
بیلاڈونا	4 گرام		

ترکیب استعمال

سب ادویات کو پیس کر اتنا شیرہ ملائیں کہ گلقند کی سی شکل بن جائے خوراک، 60 سے 100 گرام استعمال کروائیں۔

یوریا شیرہ بلاک

اس طریقے میں شیرہ کو دوسرے مختلف غذائی اجزاء کے ساتھ مل کر گوندھا جاتا ہے۔ زیادہ تر دیہاتوں میں جانوروں کی خوراک توڑی اور سبز چارہ ہوتی ہے جس میں پروٹین، نمکیات اور وٹامن کا فقدان ہوتا ہے یوریا شیرہ بلاک جانوروں کی سبز چارے کو ہضم کرنے کی صلاحیت کو 20% تک بڑھا سکتا ہے۔ یہ جانوروں کی بھوک بڑھاتا ہے۔

یوریا شیرہ بلاک کے اجزاء

40%	شیرہ
10%	یوریا
25%	گندم چوک
10%	سمینٹ
10%	DCP
1%	نمکیات مکسچر
4%	عام نمک

اگر ہم 5kg یوریا شیرہ بلاک بنائیں تو یہ اجزاء مندرجہ ذیل مقدار میں استعمال ہوں گے۔

2kg	شیرہ
500gm	یوریا
1.25kg	چوکر گندم
500gm	سمینٹ
500gm	DCP
50gm	نمکیاتی مکسچر
200gm	نمک

بنانے کا طریقہ

1- بلاک بنانے کے لیے سب سے اہم کام یوریا اور شیرہ کو ملانا ہے یوریا کو اچھی طرح شیرہ ملا کر یکجان کرنا چاہیے۔

2- سب اجزاء کو فارمولا کے مطابق وزن کر لیں۔

3- شیرے میں یوریا کو مکس کر کے یکجان کر لیں اور تقریباً 20min مسلسل ہلائیں۔

4- اب اس آمیزے کو تقریباً 4 گھنٹے دھوپ میں رکھ دیں۔

5- اب اس میں چوکر DCP اور نمکیاتی مکسچر ڈال کر مکس کریں۔

6- سمینٹ میں پانی ڈال کر اس کا پیسٹ بنالیں اب اس پیسٹ کو پہلے سے بنائے ہوئے مکسچر میں ڈال کر نمک ڈال دیں۔

سانچوں میں ڈھالنا

تیاری کے بعد تیار شدہ آمیزے کو سانچوں میں ڈال دیں۔ دھاتی کین (Tincan) یا چھوٹے برتن اس کام کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ پلاسٹک شیٹ کا سانچے میں استعمال بلاک آسانی سے سانچے سے ہٹایا جا سکتا ہے۔

خشک کرنا اور سٹور کرنا

سانچوں سے بلاک کو 24 گھنٹوں بعد ہٹالیں اور خشک کرنے کے لیے کسی صاف جگہ پر رکھ دیں۔ یہ بلاکس 5 دن میں خشک ہو جاتے ہیں۔

ایک اچھے UMB کی خصوصیات

ایک بلاک اس وقت اچھا تصور کیا جاتا ہے جب

(i) اسکے تمام اجزاء پورے بلاک میں یکساں تقسیم ہوں

(ii) اس میں یوریا کے ٹکڑے موجود نہ ہوں

(iii) اس میں شیرے کی اتنی مقدار موجود ہو کہ جب اسکو اٹھایا جائے تو شیرے کی چپچپاہٹ محسوس ہو۔

(iv) یہ اتنا سخت ہو کہ آسانی سے توڑا نہ جا سکے۔

جانور کو UMB کھلانے کا طریقہ

(i) جانوروں کو آہستہ آہستہ UMB پر لگایا جائے اور اس وقت جانور کے آگے رکھا جائے جب وہ مناسب مقدار میں چارہ کھا چکا ہو۔

(ii) یہ UMB استعمال کرتے وقت یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ یہ جانور کی اصل خوراک نہیں ہے بلکہ چارے کے ساتھ ایک اضافی سپلیمنٹ ہے

(iii) 2.5kg کا بلاک گائے میں 4 سے 6 دن، بھینس میں 4 دن اور بھیڑ، بکری میں 20 سے 25 دن کے لیے کافی ہے۔

UMB کی افادیت

(i) یہ ہضم کرنے کی صلاحیت بڑھاتا ہے اور اس سے جانور کو بھوک زیادہ لگتی ہے۔

(ii) UMB کھلانے سے جانور کے وزن میں اضافہ ہوتا ہے۔ کام کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے اور جانور کے دودھ کی پیداوار میں اضافہ بھی ہوتا ہے۔

(iii) یہ توڑی یا خشک خوراک کے ہضم کرنے کی صلاحیت بڑھاتا ہے۔

(iv) مادہ جانور UMB کھلانے سے جلد ہیٹ (Heat) میں آجاتی ہیں

UMB کھلانے کی احتیاطیں

(i) بلاک ایک سال سے کم گائے، بھینس اور 6 ماہ سے کم بھیڑ بکریوں کو نہیں استعمال کرانے چاہیں۔

(ii) بلاک کبھی بھی پیس کر یا پانی میں حل کر کے استعمال نہیں کرانے چاہیں۔

(iii) یہ کتے، بلیوں، بچھڑوں کو نہیں دینے چاہیں۔

(iv) UMB کے ساتھ جانور کو مناسب مقدار میں توڑی، سبز چارہ اور ونڈا وغیرہ دینا چاہیے۔

(v) جانور کو مناسب مقدار میں پانی دینا چاہیے۔

(vi) UMB چھوٹے جانور کو 100g روزانہ اور بڑے جانور کو 500gm روزانہ سے زیادہ نہ دیں۔

دودھ سے مختلف اشیاء تیار کرنا

دودھ سے مختلف اشیاء تیار کرنا

مقاصد

اس تربیت کا مقصد کسان بہنوں کی دودھ کو صاف طریقے سے حاصل کرنے اور بہتر طور پر محفوظ کرنے کی قابلیت کو بڑھانا ہے تا کہ وہ تمام باتوں پر عمل کر کے دودھ کی پیداوار کو بہتر کر سکیں۔

مویشی مختلف مقاصد کیلئے پالے جاتے ہیں مثال کے طور پر

☆ گوشت کیلئے

☆ اون کیلئے

☆ چمڑے کیلئے

دودھ جانوروں سے حاصل ہونے والی ایک پیداوار ہے اور بہت اہم غذا ہے۔ دودھ کی پیداوار کا انحصار جانور کی نسل خوراک اور موسم پر ہوتا ہے۔ اگر دودھ کی پیداوار استعمال سے زیادہ ہوتی ہے تو اسے خام حالت میں یا مختلف اشیاء تیار کر کے بیچا جا سکتا ہے۔

ڈیری پراجیکٹ

اپنی تعلیم کام میں لائیں
ملکی ترقی میں ہاتھ بٹائیں

دودھ کی غذائی اہمیت

انسان کی پرورش کیلئے دودھ بہت اہم غذا ہے۔ دودھ کو مکمل غذا اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں وہ تمام اجزاء ہوتے ہیں جو نشو ونما میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ دودھ بچوں، بوڑھوں، نوجوانوں اور خاص طور پر ماؤں کیلئے ضروری ہے۔

ویلیو ایڈیشن (دودھ کی قدر بڑھانا)

اس سے مراد ہے کہ دودھ سے مختلف اشیاء تیار کر کے اسکی معاشی قدر میں اضافہ کرنا کسی بھی شے کی قدر میں اضافہ اسکے رنگ، شکل اور خوشبو کو تبدیل کر کے کیا جا سکتا ہے اور اسکی عمر بھی بڑھ جاتی ہے۔ دودھ اور دودھ سے تیار کردہ اشیاء، خوراک کا آسان اور بہترین ذریعہ ہیں جب بھی دودھ سے مختلف اشیاء تیار کرنی ہوں تو ابتدائی مرحلے سے لیکر تیار کردہ اشیاء تک صفائی کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے تا کہ جو بھی اشیاء تیار کی جائیں وہ صاف ستھری اور غذائیت سے بھرپور ہوں۔

ڈیری سیکٹر میں گاؤں کی خواتین کو بہت سی مشکلات کا سامنا ہے۔ دن رات محنت کرنے کے باوجود اپنے گھر کیلئے اتنے پیسے نہیں کما سکتی جس سے بہتری لائی جا سکے۔ جانوروں کی دیکھ بھال کر کے ان سے حاصل ہونے والے دودھ کو بیچ کر جو پیسے کماتی ہیں وہ اپنے گھر کو چلانے کیلئے استعمال کرتی ہیں۔

اگر کسان بہنوں کی معاشی حالت کو بہتر بنانا ہے تا کہ اپنے خاندان کی بہتری میں اہم کردار ادا کر سکیں تو اسکے لیے ضروری ہے کہ انکی تربیت کی جائے اور انہیں آگاہی دی جائے کہ کیسے وہ گھر بیٹھے دودھ سے مختلف اشیاء تیار کر کے اپنی آمدنی میں اضافہ کر سکتی ہیں۔

ویلیو ایڈیشن / دودھ سے مختلف اشیاء بنانا کیوں ضروری ہیں؟

- ☆ زیادہ پیسے کمانا
- ☆ دودھ سے بنائی ہوئی اشیاء کو زیادہ دیر تک استعمال کیا جا سکتا ہے
- ☆ لوگوں کی ضروریات

دودھ سے مختلف اشیاء کی تیاری

دودھ سے مختلف اشیاء مثلاً کھویا، برفی، سوہن حلوہ، پنیر، قلفی وغیرہ بنانا دودھ سے یہ تمام اشیاء تیار کرنے کیلئے جن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے، وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- ☆ معیاری دودھ
- ☆ اشیاء کی تیاری کے دوران صفائی کا خیال
- ☆ حفاظتی تدابیر
- ☆ منافع کی شرح
- ☆ اشیاء کی مانگ
- ☆ اشیاء تیار کرنے کے اجزاء اور ترکیب

اچھا اور معیاری دودھ

اچھا اور معیاری دودھ سے کیا مراد ہے؟

اسکا مطلب یہ ہے کہ ہم دودھ سے مٹھائیاں بنانے جا رہے ہیں تو دودھ خالص اور ملاوٹ سے پاک ہونا چاہیے ورنہ ہمارا خرچ زیادہ اور چیز کم تیار ہوگی۔

اچھا اور معیاری دودھ جانچنے کیلئے ضروری ہے کہ دودھ کی مختلف سادہ چیک کرنے کے طریقے آنے چاہئیں۔

سامان

- ☆ چارٹ
- ☆ مارکر پنسل
- ☆ مٹھائی کے نمونہ جات
- ☆ سلنڈر
- ☆ دودھ چیک کرنے کا سامان
- ☆ تھرمامیٹر
- ☆ لیکٹومیٹر
- ☆ ہیٹر ومیٹر
- ☆ پیپٹ
- ☆ لیکٹومیٹر سلنڈر

اشیاء کی تیاری میں استعمال ہونے والا سامان

- ☆ کڑاہی
- ☆ دودھ
- ☆ چھری
- ☆ لیکوئیڈ گلوکوز
- ☆ کھرپا
- ☆ چھلنی
- ☆ چینی
- ☆ سوجی
- ☆ ٹرے
- ☆ دیگچی
- ☆ انگوری یا سوہن
- ☆ میدہ
- ☆ چمچ
- ☆ ململ کا کپڑا
- ☆ الائچی
- ☆ نشاستہ یا کارن فلور
- ☆ پیالی وغیرہ
- ☆ قلفی کا سانچہ
- ☆ گھی / دیسی گھی
- ☆ ریٹھے

دودھ سے بنائی جانے والی مختلف اشیاء کی ترکیب

گلاب جامن

استعمال ہونے والے اجزاء

- ☆ کھویا ڈیڑھ کپ
- ☆ چینی ۳ کپ
- ☆ بیکنگ سوڈا ۳ چٹکی
- ☆ پانی ایک کپ
- ☆ میدہ ایک کپ
- ☆ تیل تلنے کے لیے
- ☆ گلاب کا عرق / کیوڑہ

بنانے کا طریقہ

چینی کو پانی میں شامل کریں اور ہلکی آنچ پر پکائیں۔ اب کھویا میں میدہ اور سوڈا شامل کرلیں تاکہ اچھی طرح سے مکس ہوجائے۔ اب اسکے چھوٹے چھوٹے بالز بنا کر تیل میں فرائی کرلیں اور نکال کر شیرے میں ڈالتے جائیں۔

برفی: 1 کلو

اجزاء:

☆ دودھ: ۵لیٹر

☆ چینی: 200 گرام

ترکیب:

دودھ کو اتنا پکانا ہے کہ کھویا بن جائے پھر چولہے سے اتار کر چینی ڈال دیں۔ اور آہستہ آہستہ ہلائیں۔ اسکے بعد دوبارہ ہلکی آنچ پر پکا کر اُتار لیں۔

قُلفی

اجزاء

☆ دودھ: ۵لیٹر

☆ چینی: 250 گرام

ترکیب

دودھ میں چینی ڈال کر اتنا پکائیں کہ ربڑی سے تھوڑا گاڑھا ہو جائے۔ پھر اسے ٹھنڈا کر کے سانچے میں ڈال دیں۔

سانچہ

ٹرے میں برف ڈال کر نمک ڈال دیں۔ ایک پٹی برف میں 1 کلو نمک۔ پھر اس میں قلفی کے سانچے رکھ دیں۔

فالُودہ

اجزاء

- ☆ دودھ: ۵لیٹر
- ☆ چینی: 1/2 گرام
- ☆ نشاستہ: 1 کلوگرام
- ☆ پانی: 3لیٹر
- ☆ الائچی 5-6عدد کسٹرڈ پاؤڈر

ترکیب

دودھ کو اچھی طرح پکائیں۔ پھر اس میں الائچی اور 2 چمچ کسٹرڈ پاؤڈر ڈال دیں۔ اس میں چینی ڈالیں اور گاڑھا ہونے پر اتار کر ٹھنڈا کر لیں

سویاں

سویاں بنانے کیلئے 3لیٹر پانی میں 1 کلوگرام نشاستہ ڈال کر ہلکی آنچ پر پکالیں۔ پھر سویاں بنا کر برف والے پانی میں ڈالتے جائیں۔

رس ملائی

اجزاء

- ☆ دودھ: 10لیٹر ربڑی کیلئے اور 5لیٹر پنیر کیلئے
- ☆ چینی: 150 گرام ربڑی کیلئے 2 1/2 کلو چینی شیرہ کیلئے
- ☆ میدہ: 50 گرام
- ☆ الائچی: 5-6عدد
- ☆ ٹاٹری: 1 چائے کا چمچ

ترکیب: رس ملائی بنانے کیلئے پہلے ربڑی اور پنیر تیار کیا جاتا ہے۔

ربڑی بنانے کی ترکیب

5لیٹر دودھ کو پکانا ہے۔ جب گاڑھا ہو جائے تو الائچی ڈال کر اتار لیں۔
چولہے سے اتارنے سے پہلے اس میں 150 گرام چینی شامل کر لیں
اور تھوڑا پکا کر اتار لیں۔ پھر اس میں 50 گرام میدہ اور ایک چٹکی ENO

ڈال کر اچھی طرح مکس کر لیں اور پنیر کے بال بنالیں چھوٹے گیند کی طرح۔

2.1/2 کلو چینی کا شیرہ بنالیں۔ جب تھوڑا گاڑھا ہو جائے تو اسے صاف کر لیں۔ پنیر کے بال **10** منٹ کیلئے شیرے میں ڈال دیں پھر پانی ڈاک کر چیک کریں۔ اگر نیچ بیٹھ جائے تو تیار ہے ورنہ شیرے میں تھوڑا سا پانی ڈال کر دوبارہ پکالیں۔ پکنے پر شیرے میں سے نکال کر پانی ڈال کر دوبارہ پکالیں۔ پکنے پر شیرے میں سے نکال کر پانی میں ڈالیں اور تھوڑا سا ہلائیں۔ اسے پانی سے نکال کر پانی نچوڑ لیں پھر **1/2** لیٹر دودھ میں ایک چمچ چینی ڈال کر اس میں ڈال دیں اور پھر دودھ سے نکال کر ربڑی میں ڈال دیں۔

تربیتی نشست کے مقاصد

☆ خواتین اس قابل ہو جائیں کہ وہ گھریلو یا گاؤں کی سطح پر دودھ سے مختلف اشیاء تیار کر کے بیچ سکے۔

☆ معمولی حد تک خراب دودھ کا رآمد بنا سکیں۔

☆ صحت اور صفائی کے اُصولوں کو اپناتے ہوئے منافع بخش اور صحت بخش اشیاء تیار کر سکیں۔

☆ بچوں اور دوسرے گھر والوں کو غذائیت سے بھرپور اشیاء کھلائیں۔

☆ اس ہنر کو کاروبار کی شکل دے کر اپنے گھر کی بہتری میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

صفائی

اشیاء کی تیاری کے دوران صفائی کا خاص خیال رکھنا ہوگا

☆ ذاتی صفائی کا خیال

☆ برتنوں کی صفائی

☆ اشیاء تیار کرنے والی جگہ کی صفائی

☆ اشیاء محفوظ کرنے والی جگہ کی صفائی

ذاتی صفائی

☆ آپ کا لباس اور ہاتھ صاف ہونے چاہیں۔

☆ سر کو دوپٹے یا ٹوپی سے ڈھانپنا چاہیے تاکہ بال وغیرہ کڑاہی/دودھ میں نہ گریں۔

☆ اگر زکام ہو تو منہ کو رومال یا کپڑے سے ڈھانپ لیں تاکہ تیار ہونے والی اشیاء میں جراثیم داخل نہ ہو۔

اشیاء کی مانگ

کوئی بھی چیز یا مٹھائی تیار کرنے سے پہلے منصوبہ بنائیں کہ لوگ کیا چیز شوق سے کھاتے ہیں اور کس چیز کی مانگ زیادہ ہے۔

اشیاء تیار کرنے کا سامان

اچھی طرح چیک کرلیں کہ آپ جو بھی مٹھائی بنانے جارہی ہیں اسکے لیے تمام سامان موجود ہے۔ایسا نہ ہو کہ آپ کام شروع کردیں اور سامان پورا نہ ہوتو پھر دِقت ہوگی۔کاروبار کے لیے ایسی اشیاء کا انتخاب کریں جو لوگ پسند کریں کم خرچ اور زیادہ منافع بخش ہو۔

برتنوں کی صفائی

مٹھائیاں بنانے کے دوران جو بھی برتن استعمال ہوتے ہیں آپکو انکی صفائی کا خاص خیال رکھنا ہے۔استعمال کرنے کے فوراً بعد تمام برتنوں کو گرم پانی اور صاف صابن سے اچھی طرح صاف کریں اور ہوادار جگہ پر الٹا رکھیں تا کہ پانی خشک ہوجائے۔لوہے یا اسٹیل کی جالی سے برتن میں نشان پڑ جاتے ہیں، جو جراثیم کے رہنے کی جگہ بن جاتی ہے۔استعمال سے پہلے بھی برتنوں کو اچھی طرح پانی سے صاف کریں اور خشک کر کے استعمال کریں، تا کہ مٹی، تنکے اور جراثیم صاف ہوجائیں۔

حفاظتی تدابیر

آگ جلانے کیلئے چولہے یا بھٹی کا انتخاب ایسی جگہ کریں جو عام گزرنے والی جگہ نہ ہو۔تا کہ بچے اور گھر کے دوسرے افراد کسی بھی قسم کے نقصان سے محفوظ رہیں۔ریشمی اور جلد آگ پکڑنے والا لباس نہ پہنیں، سر/بال اچھی طرح باندھ لیں۔مٹھائیاں بناتے وقت بہت بڑی چادر نہ اوڑھیں اور دوپٹہ بھی اچھی طرح لپیٹ کر باندھ لیں تا کہ محفوظ رہا جاسکے۔

دودھ سے مختلف اشیاء بنانے کی تربیتی نشست کا طریقہ کار

- ☆ اشیاء کی تیاری میں استعمال ہونے والے سامان کے بارے میں ٹریڈنگ میں شریک خواتین کو بتانا جائے۔
- ☆ اشیاء کی تیاری کے دوران ماحول، برتن اور ذاتی صفائی کے بارے میں بتایا جائیگا۔
- ☆ اچھی اور منافع بخش اشیاء تیار کرنے کیلئے دودھ ہونا لازمی ہے اس لیے تمام خواتین کو دودھ کو جانچنے کے طریقوں کے متعلق بتایا جائیگا۔

☆ تیار ہونے والی اشیاء کی ترکیب لکھوائی جائیگی اور ذہن نشین کرائی جائیں گی۔

☆ یہ بھی بتایا جائیگا کہ اگر کسی وجہ سے دودھ کے معیار میں فرق آجاتا ہے تو پھر اسے کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

☆ اشیاء کی تیاری کے تمام مراحل کے بارے میں بتایا جائیگا۔

کاروبار

منافع اور دولت کے حصول کو پیش نظر رکھتے ہوئے اشیاء اور خدمات کی باقاعدہ فروخت کو کاروبار کہتے ہیں کاروبار کے ذریعے انسانی ضروریات کی تکمیل ہوتی ہے۔

درجہ بندی

مینوفیکچرر / تیار کنندہ

مینوفیکچرر خام مال اور دیگر اجزاء کی مدد سے اشیاء تیار کر کے منافع حاصل کرنے کی غرض سے ان کو فروخت کرتے ہیں۔

وہ کمپنیاں جو طبعی اشیاء جیسے ادویات یا ونڈا تیار کرتی ہیں۔ان کو تیار کنندہ/ مینوفیکچرر کہا جاتا ہے۔

آرگینن (Organon) میکسم (Maxim) اور پنجدہ ونڈا تیار کرنے والی کمپنیاں ہیں۔ جبکہ آئی سی آئی (I.C.I) سمینز (Symans) اور سٹار ادویات تیار کرنیوالی کمپنیاں ہیں۔

ریٹیلر (پرچون فروش) اور (تقسیم کنندہ) ڈسٹری بیوٹر

ریٹیلر اور ڈسٹری بیوٹر آڑھتی کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ کمپنیوں سے تیار شدہ مصنوعات حاصل کر کے اس کی قیمت میں اپنا نفع شامل کرتے ہیں اور صارف کو فروخت کر دیتے ہیں۔اس طرح یہ اشیاء کو تقسیم اور فروخت کرنے کی خدمات مہیا کرتے ہیں۔

سروسز (خدمات) کا کاروبار

سروسز کے کاروبار میں غیر طبعی اشیاء یا خدمات پیش کی جاتی ہیں۔اس کاروبار میں سروسز کی قیمت وصول کر کے منافع حاصل کیا جاتا ہے۔ حکومت، دیگر کاروبار اور صارفین ان سروسز سے مستفید ہوتے ہیں۔

مارکیٹنگ

صارف کو اہمیت دینے اور اس کی نظر میں اشیاء/ کمپنی کی قدر و قیمت بڑھانے کے عمل کو مارکیٹنگ کہتے ہیں۔اس کے ذریعے صارف کے ساتھ مضبوط تعلق استوار کیا جاتا ہے۔

ڈیری پراجیکٹ

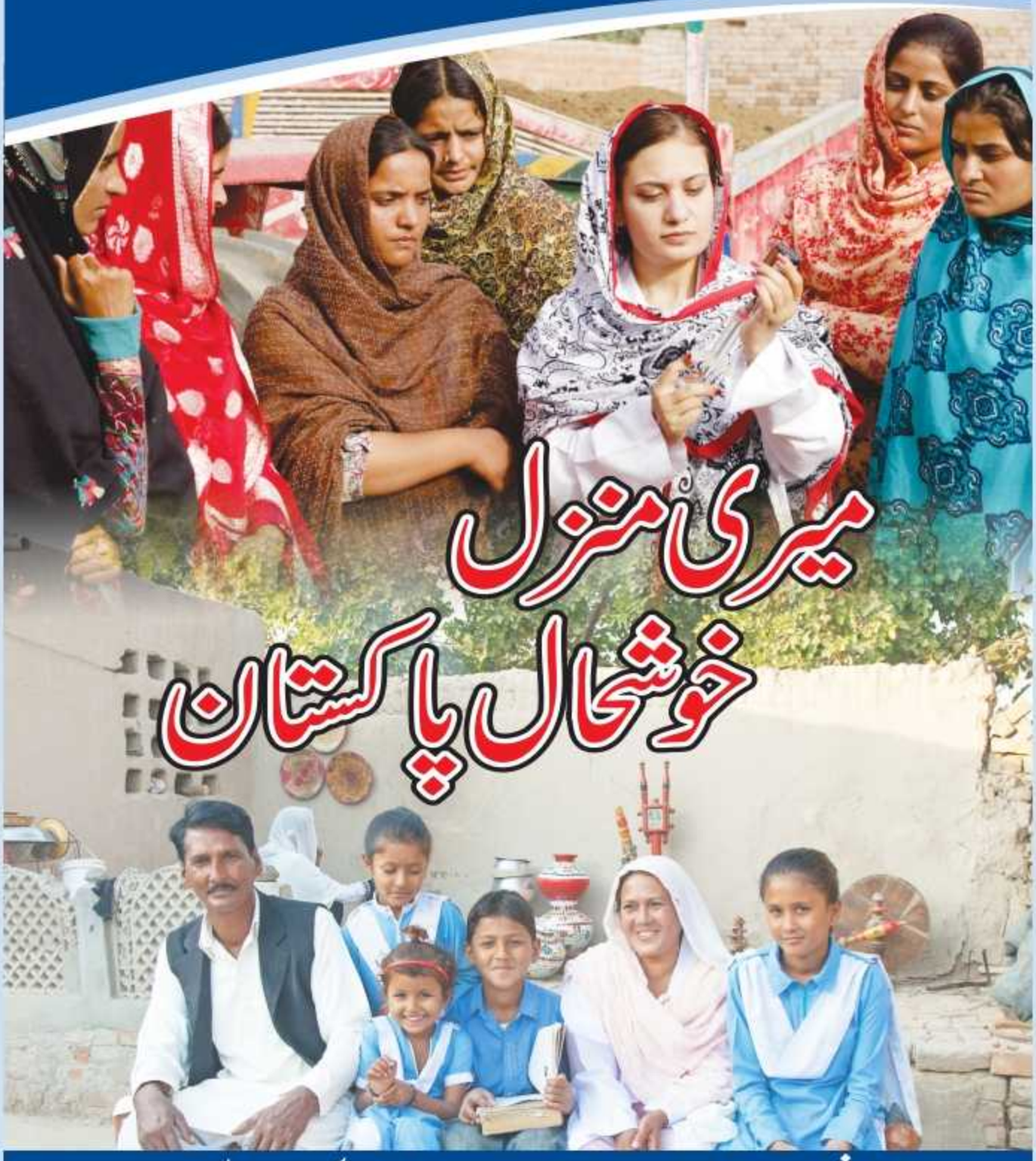

میری منزل
خوشحال پاکستان

معاشی خودمختاری بذریعہ ڈیری اور لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ

مارکیٹنگ مکس

کسی کاروبار کی پراڈکٹ / سروسز یا برانڈ کو فروغ دینے کیلئے مالک کی جانب پیش کئے گئے مختلف آئیڈیاز (خیالات) اور منصوبہ جات کے مجموعہ کو مارکیٹنگ مکس کہتے ہیں۔ مارکیٹنگ مکس ایسے کئی تصورات اور آئیڈیاز پر مشتمل ہوتا ہے جو ملکر ایک برانڈ کو عوام میں مشہور کرنے کیلئے حتمی طریقہ کار تشکیل دیتے ہیں۔

1- (شے) پراڈکٹ

2- قیمت

3- جگہ / مقام

4- پروموشن (فروغ)

مالک کو اپنے کاروبار کی پراڈکٹس کی مارکیٹنگ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل عوامل کا شاندار مجموعہ تشکیل دینا چاہیے۔

1- درست (صارف کی ضرورت کے عین مطابق) پراڈکٹ

2- درست (صارف کی مالی حیثیت کے مطابق) قیمت

3- درست (صارفین کی پہنچ کے مطابق) مقام

4- مناسب ترین پروموشن

مارکیٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے درست مارکیٹنگ مکس تشکیل دینے کیلئے ایک کاروبار کو درج ذیل شرائط پوری کرنا پڑتی ہیں۔

1- پراڈکٹ کی مناسب خصوصیات ہونی چاہیں مثلاً یہ خوبصورت دکھائی دے اور استعمال میں آسان ہو۔

2- قیمت انتہائی مناسب ہونی چاہیے تاکہ پراڈکٹ کی زیادہ مقدار فروخت کر کے بہترین منافع حاصل ہو۔

3- "جب اور جہاں ضرورت ہو" کے اصول کو مدِنظر رکھتے ہوئے۔ پراڈکٹ کی فروخت کیلئے اسے مناسب جگہ پر مناسب وقت پر پہنچ جانا چاہیے۔

4- اشتہارات کے ذریعے پراڈکٹ کی موجودگی کو صارف کے علم میں لایا جائے۔ کامیاب اشتہاری مہم کے ذریعے پراڈکٹ کی زیادہ مقدار فروخت کر کے اس پر آنے والی لاگت کو کم کیا جاسکتا ہے۔

پراڈکٹ / شے

مارکیٹ میں موجود کوئی بھی چیز جسے سیلر (فروخت کنندہ) پیسوں کے عوض خریدار کو فروخت کردے شے پراڈکٹ دو قسم کی ہوتی ہیں۔

1- طبعی پراڈکٹ 2- غیر طبعی پراڈکٹ

طبعی پراڈکٹ

ایسی پراڈکٹ جسے دیکھا، چھوا اور محسوس کیا جا سکے جیسے ونڈا اور ادویات وغیرہ (سروسز)

غیر طبعی پراڈکٹ (سروسز)

کسی بھی ٹھوس شے سے وابستہ یا غیر وابستہ محسوس فائدے کو غیر طبعی پراڈکٹ کہتے ہیں۔ سروسز کا لین دین رقم کے عوض ہوتا ہے اور صارف کی شناخت کردہ ضرورت پوری ہوتی ہے۔ بعض اوقات سروس کو الگ سے شناخت کرنا مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کا ٹھوس پراڈکٹ سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اس کی مثال بیماری کی تشخیص کرنا (سروسز) اور ادویات (پراڈکٹ) فراہم کرنا ہے۔

پراڈکٹ سے متعلقہ فیصلوں میں درج ذیل نکات شامل ہوتے ہیں۔

برانڈ

برانڈ سے مراد کوئی بھی نام، اصطلاح، ڈیزائن، علامت یا ایسی کوئی سی خصوصیت ہے جو ایک سیلر کی اشیاء کو دوسرے سیلر کی اشیاء سے مختلف ظاہر کرتی ہو۔ مثلاً ونڈے کے مختلف برانڈز آرگینن، الکرم، آئی سی آئی، پنجند، میکسم اور ماسٹر ہیں جبکہ سائنز، سٹار، ایرون، غازی برادرز، نووان ادویات کے مختلف برانڈز ہیں۔

کوالٹی (معیار)

کسی بھی پراڈکٹ / سروس کے ایسے اوصاف اور خصوصیات کا مجموعہ اس کی کوالٹی کہلاتا ہے جو اس کی یہ صلاحیت ظاہر کرے کہ یہ پراڈکٹ / سروس بیان کردہ اور مخفی ضروریات کو پورا کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک گاڑیاں بنانے والی کمپنی اپنی گاڑیوں میں موجود نقائص کے باوجود اس کو فروخت کرنے کی کوشش کرے تو کار کی خراب کوالٹی کی وجہ سے صارف کا اعتماد اس کمپنی پر ختم ہوتا جائے گا اور اس کی پیداوار گرتی چلی جائے گی۔ صارف کی تسلی کیلئے ہمیشہ معیاری پراڈکٹ استعمال کریں۔ اس طرح اعتماد سازی مدد ملے گی۔

قیمت (پرائس)

مارکیٹنگ مکس کے تمام پہلوؤں میں قیمت ہی ایسا پہلو ہے جس سے آمدنی ہوتی ہے۔ پراڈکٹ کی باقی تمام خرچے ہیں۔ قیمت سے مراد پراڈکٹ کی قیمت طے کرنے کا طریقہ کار ہے۔ یعنی ایک پراڈکٹ کیلئے صارف کو کیا قیمت ادا کرنی چاہیے۔ قیمت طے کرنے کا طریقہ کار صرف منافع ہی نہیں بلکہ صارفین کی نشاندہی میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ قیمت طے کرنے کا فیصلہ مارکٹینگ کے ذرائع کے انتخاب پر بھی اثر انداز ہوتا ہے قیمت طے کرنے کے فیصلے میں مندرجہ ذیل اجزاء شامل ہیں۔

تیزی سے جگہ بنانے والی قیمت

قیمت طے کرنے کی اس سکیم میں ابتداء میں کم قیمت مقرر کیا جاتی ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ متوجہ ہوکر پراڈکٹ کو خریدیں۔ جب پراڈکٹ مارکیٹ میں اپنی جگہ بنالیتی ہے تو اس کی قیمت میں اضافہ کردیا جاتا ہے۔

بلند قیمت

قیمت طے کرنے کی اس سکیم میں ابتداء سے ہی پراڈکٹ زیادہ قیمت پر فروخت کی جاتی ہے تاکہ پراڈکٹ کی تھوڑی مقدار فروخت کر کے بھی کمپنی اپنے اخراجات پورے کرلے۔ کسی پراڈکٹ کو زیادہ قیمت پر فروخت کر کے بغیر زیادہ مقدار فروخت کئے زیادہ منافع کمانا سکیمنگ (Skiming) کہلاتا ہے۔ کسی پراڈکٹ/سروس کو اس کے آغاز ہی میں خریدنے والوں (Early Adopters) کو پیش نظر رکھتے ہوئے قیمت طے کرنے کا یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے کیونکہ یہ صارفین قیمت کے متعلق زیادہ حساس نہیں ہوتے۔

رعایت

اشیاء یا سروسز کی قیمت میں کمی کو رعایت کہتے ہیں۔

ادھار

رقم کی ادائیگی سے پہلے اشیاء یا سروسز حاصل کرنے کے عمل کو ادھار کہتے ہیں۔ ادھار اس اعتماد کے ساتھ کیا جاتا ہے کہ مستقبل میں ادائیگی کر دی جائے گی۔ اشیاء/سروسز کو ادھار پر فروخت نہیں کرنا چاہیے کیونکہ پیسے وصول کرنا مشکل کام ہے اور سرمایہ ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے صرف بااعتماد گاہکوں کو ہی ادھار پر اشیاء فراہم کریں۔

پیسے کا حساب کتاب رکھنا

کوئی کاروبار کتنا ہی منفرد/شاندار کیوں نہ ہو، پیسے کی کمی کی صورت میں یہ نہیں چل سکتا۔ کاروبار کو جاری رکھنے کیلئے رقم کو احتیاط اور دانشمندی سے خرچ کریں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں۔ کہ آپ کے سٹور اخراجات آمدن سے زیادہ نہ ہوں۔

آمدنی - اخراجات = منافع

پیسے کو دوبارہ کاروبار میں لگانا

منافع کی صورت میں حاصل کردہ پیسے کو دوبارہ کاروبار میں لگا دینا چاہیے تا کہ کاروبار پھلتا پھولتا رہے۔

کمیٹی سسٹم

پیسے کو محفوظ کرنے کا ایک موثر طریقہ کمیٹی سسٹم ہے۔ کمیٹی سسٹم میں مختلف لوگ ہر ماہ ایک مخصوص رقم کسی با اعتماد شخص کے پاس جمع کراتے ہیں۔ ہر ماہ قرعہ اندازی کی جاتی ہے۔ جس شخص کا نام قرعہ اندازی میں نکل آئے مہینہ بھر میں جمع شدہ تمام رقم اس کے حوالے کر دی جاتی ہے WLEW اس طریقے سے اپنے کاروبار کیلئے رقم کا انتظام کر سکتی ہے۔

جگہ/مقام

جگہ سے مراد وہ مقام ہے جہاں پراڈکٹس دستیاب ہوتی ہیں۔ اور ان کی خرید و فروخت کی جا سکتی ہے۔

جگہ کے تعین کا فیصلہ درج ذیل عامل کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

ریٹیل آؤٹ لٹ (دکان)

ایسا سٹور جو عام افراد کو چھوٹی تعداد میں اشیاء/سروسز فروخت کرتا ہے اسے ریٹیل آؤٹ لٹ کہتے ہیں۔ ریٹیل آؤٹ لٹ اشیاء کو براہ راست مینوفیکچرر یا ہول سیل (تھوک) سپلائر سے رعائتی نرخوں پر خریدتا ہے اور قیمت مقرر کر کے صارفین کو فروخت کرتا ہے ریٹیل آؤٹ لٹ پر ترتیب اور نظم کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

منہ سے کہے ہوئے الفاظ

ایک مطمئن گاہک آپ کے دس نئے گاہک بناتا ہے جبکہ ایک غیر مطمئن گاہک آپ کے دس گاہکوں کو خراب کرتا ہے یہی منہ سے کہے ہوئے الفاظ کی اہمیت ہے۔ منہ سے کہے ہوئے مثبت الفاظ گاہکوں کے درمیان آپ کے برانڈ کو فروغ دیتے ہیں۔

اگر گاہک مطمئن ہوگا تو اعتماد پیدا ہوگا مثال کے طور پر اگر علاج کے بعد ایک جانور کی صحت بحال ہو جاتی ہے تو آپ پر کسان کا اعتماد قائم ہوگا۔ جبکہ درست علاج نہ ہونے کی صورت میں کسان آپ پر اعتماد کرنا چھوڑ دے گا۔ لہٰذا صرف اسی جانور کا علاج کریں جس کے متعلق آپ کو یقین ہو کہ آپ اس کا علاج کر سکتے ہیں۔ دوسری صورت میں کسان کو قریبی ویٹرنری ڈاکٹر کے پاس بھیج دیں۔

سخت محنت اور ترغیب

ایک خواب کا حقیقت میں بدلنے کیلئے عزم و ہمت اور سخت محنت کی ضرورت ہوتی ہے جادو کے ذریعے ایسا ممکن نہیں۔ کامیابی کیلئے کوئی راز نہیں ہوتا۔ یہ تیاری، محنت اور ناکامی سے سبق سیکھ کر حاصل ہوتی ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ

"جہاں چاہ وہاں راہ"۔

اگر ایک شخص کچھ حاصل کرنے کا عزم کرے تو کوئی رکاوٹ اسے روک نہیں سکتی۔

ونڈا

ونڈے کو نمی سے محفوظ ماحول میں سٹور کرنا چاہیے۔ ونڈے کو دیوار، پلاسٹک شیٹ یا لکڑی کے فرش سے ایک فٹ کے فاصلے پر سٹور کرنا چاہیے تا کہ زہریلے مادوں جیسے مائی کو ٹوکسن اور ایفلا ٹوکسن سے محفوظ رہے۔ کسی قسم کی کھاد یا سپرے کو ونڈے کے قریب نہیں رکھنا چاہیے تا کہ زہر کے اثرات ونڈے تک نہ پہنچیں جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے

ادویات

ادویات کو لکڑی کی الماری میں ترتیب کیساتھ رکھنا چاہیے تا کہ آسانی سے ان تک پہنچا جا سکے۔ کسی قسم کے سپرے یا کھانے والی چیزوں کو ان ادویات کے قریب نہیں رکھنا چاہیے تا کہ زہریلے اثرات سے محفوظ رہیں۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

مارکیٹ کیساتھ رابطے

مارکیٹ کیساتھ **WLEWS** کا رابطہ کروایا جائے گا تا کہ وہ مطلوبہ اشیاء حاصل کرسکیں۔ٹیلیفون پر آرڈر بک کروایا جاتا ہے۔اشیاء گھر تک پہنچ جاتی ہیں۔جن کیلئے آمدورفت کا خرچ وصول کیا جاتا ہے۔

سٹاک میں مال ختم ہونے سے پہلے آرڈر بک کروادینا چاہیے کیونکہ اگر آپ کے پاس اشیاء ختم ہوگئیں اور گاہک خالی ہاتھ واپس چلا گیا تو کم امکان ہے کہ وہ دوبارہ آپ کے پاس واپس آئے گا۔

(فروغ) پرموشن

پرموشن سے مراد کاروبار کے مالک کی جانب سے استعمال کردہ مختلف آئیڈیاز اور طریقہ کار ہیں جن کے ذریعے وہ صارف کو مارکیٹ میں اپنی موجودگی سے آگاہ کرتا ہے پرموشن میں درج ذیل طریقہ کار شامل ہیں۔

ایڈورٹائزرنگ: (اشتہار)

ایڈورٹائزنگ مارکیٹنگ کے ذریعے عوام سے رابطے کی ایک قسم ہے جس کے ذریعے دیکھنے اور سننے والوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور انہیں راغب کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے گزشتہ عمل کو جاری رکھیں یا ایک نیا عمل کریں۔

بروشر، سائن بورڈ

گاہک کو متوجہ کرنے اور پراڈکٹ/سروس کی موجودگی سے آگاہ کرنے کا موثر ذریعہ ہیں۔

USAID
منجانب امریکی عوام

Dairy and Rural Development Foundation
DRDF

خوشخبری

جانوروں کا سستا اور بہترین علاج اب آپ کے اپنے گاؤں میں

ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن (DRDF) اور امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کے "ڈیری پراجیکٹ" کے لائیوسٹاک ہیلتھ ورکرز ٹریننگ پروگرام کے تحت میں نے اپنی تعلیم کامیابی سے مکمل کر لی ہے اور یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور سے سند یافتہ ہونے کے بعد اپنے کلینک کا باقاعدہ آغاز گاؤں میں کیا ہے۔ تاکہ آپ کے جانوروں کو صحت وعلاج کی سہولیات بروقت میسر آسکیں اور یوں گاؤں کے تمام جانوروں کو سستا اور بہتر علاج مہیا کیا جا سکے۔ اپنے جانوروں کے مندرجہ ذیل مسائل کے فوری اور بہتر حل کے لئے مجھ سے فوری رابطہ کریں:

بخار، کھانسی، اپھارہ، اسہال، چیچڑ، جوئیں، زخموں کی مرہم پٹی، دردِ سوجن، سوزش حیوانہ، جانوروں میں کمزوری، کم پیداوار، بدہضمی، پیٹ کے کیڑے، موہری لگنا، سینگ کے زخم جیسی بیماریوں کا حل اور بچاؤ کے لئے تدابیر فوری میسر ہیں۔ چارہ محفوظ کرنے اور جانوروں کی اچھی صحت اور بہتر دودھ کی پیداوار کے لئے مشورے بھی دیئے جاتے ہیں۔

بطور لائیوسٹاک ہیلتھ ورکر میں آپ کو نہ صرف ڈیری فارم اور مرغیوں کی افزائش نسل کے متعلق مفید معلومات فراہم کروں گی، بلکہ آپ کے جانوروں کو گل گھوٹو اور منہ کھر جیسے امراض سے بچاؤ کیلئے حفاظتی ٹیکے بھی لگاؤں گی۔ یاد رہے، میرے پاس موجود تمام ادویات معیاری اور مستند کمپنیوں کی فراہم کردہ ہیں

نام: _____ گاؤں کا نام: _____

پتہ: _____

فون نمبر: _____

وومن لائیوسٹاک ایکسٹینشن ورکر کا مثبت کردار
صحت مند مویشی و بہتر پیداوار
لائے گاؤں گاؤں خوشحالی کی بہار

ڈیری پراجیکٹ
معاشی خودمختاری بذریعہ ڈیری اور لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ

بینر

کوسٹور پر ایسی جگہ پر لگایا جاتا ہے جہاں
یہ گزرنے والے افراد کو اپنی طرف متوجہ کرے۔

اعلان

دیہات میں اعلانات کے ذریعے بھی گاہکوں کو پراڈکٹ
سروس سے روشناس کرایا جاتا ہے۔

پرسنل سیلنگ (شخصی فروخت)

متوقع خریداروں کیساتھ بالمشافہ ملاقات کر کے ان کے
سامنے اپنی پراڈکٹ پیش کرنا، ان کے سوالوں کے جوابات
دینا اور آرڈر لینے کے عمل کو پرسنل سیلنگ کہتے ہیں۔

گاہکوں کو راغب کرنے کیلئے روزانہ کی بنیاد پر اہداف مقرر کریں۔

ریکارڈ رکھنا

اپنے روپے پیسے کا حساب کتاب رکھیں۔ایک رجسٹر میں کمائی گئی اور خرچ کی گئی رقم کا مکمل ریکارڈ رکھیں۔اس ریکارڈ کے ذریعے آپ اپنے کاروبار کی درست سمت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

WLEW کے لیے رجسٹر رکھنا اس لیے بھی ضروری ہے کہ فالواپ ٹیم رجسٹر دیکھ کر اسے بتا سکتی ہے کہ کیا اس نے جانور کا درست علاج کیا اور اسے راہنمائی بھی فراہم کرتی ہے۔رجسٹر کے ذریعے علاقے میں بیماری کے پھیلاؤ سے متعلق تجزیہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

آئیڈیل صفحہ

آئیڈیل صفحہ ریکارڈ رجسٹر کو درست طریقے سے پر کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔

ڈی ورمنگ (کرم کش دوائی پلانا) اور ویکسینیشن (حفاظتی ٹیکہ جات)

نمبر شمار	کسان کا نام	ویکسینیشن/ کرم کشی	جانور کی قسم	جانوروں کی تعداد	بیماری کا نام	دوائی کا نام
1	محمد اقبال	ویکسینیشن	بھینس	1	گل گھوٹو	H.S.V
2	عبدالسلام	ویکسینیشن	بھینس	1	〃	〃
3	محمد قدیر	ویکسینیشن	بھینس	1	〃	〃
4	شاکر علی	کرم کشی	بکری	4	اندرونی کیڑے	نلڈان بلس
5	امجد علی	کرم کشی	بکری	3	اندرونی کیڑے	نلڈان بلس
6	رمیز علی	کرم کشی	بھینس	1	اندرونی کیڑے	ایورمن

تاریخ	متوقع تاریخ	ٹیکہ فیس	دوائی کی قیمت	آمدنی (ا)	اخراجات (ب)	منافع (ا-ب)	دستخط
24-4-13	2-07-13	15	5	15	5	10	X.Y.Z
2-4-13	2-07-13	30	10	30	10	20	X.Y.Z
2-4-13	2-07-13	45	15	45	15	30	X.Y.Z
3-4-13	3-07-13	60	40	60	40	20	X.Y.Z
3-11-13	3-07-13	300	225	300	225	75	X.Y.Z
3-11-13	فروری کے مطابق	60	36	60	36	24	X.Y.Z

موقع/اگلی تاریخ

کرم کش دوائی پلانے اور حفاظتی ٹیکہ جات لگانے کے بعد **WLEW** کسان کو اگلی تاریخ کے متعلق بتاتی ہے۔جب دوبارہ جانوروں کو اس عمل سے گزارنے کیلئے کسان **WLEW** سے رابطہ کرے۔**WLEW** کو کسان کے پاس جا کر اسے جانوروں کو اس عمل سے گزارنے کیلئے کسان **WLEW** سے رابطہ کرے۔ WELW کو کسان کے پاس جا کر اسے جانوروں کے ویکسینیشن اور ڈی ورمنگ شیڈول کی یاددہانی کروانی چاہیے۔

علاج

نمبر شمار	تاریخ	کسان کا نام	جانور کی قسم	وزن/حجم	علامات	کیفیت
1	2-4-13	قاسم علی	بکری	20 کلو	پتلا گوبر	خطرناک
2						
3	2-4-13	محمد اسلم	بھینس	24 کلو	کم چارہ کھانا	معمولی
4						
5	3-4-13	اجمل خان	بھینس	250 کلو	خارش	خطرناک
6						
7	3-4-13	اللہ دتہ	بیل	300 کلو	کھانا نہ کھانا	خطرناک
8					زخم	
9						
10	4-4-13	محمد حسین	گائے	200 کلو	کمزوری	خطرناک
11						
12	4-4-13	غلام رسول	گائے	250 کلو	منہ سے پانی بہنا،	خطرناک
13					کھانا نہ کھانا	
14						
15						
16	4-4-13	غلام علی	گائے	100 کلو	پیٹ پھولا ہوا	خطرناک

تشخیص/بیماری کا نام	نسخہ/دوائی کا نام	مقدار	دورانیہ علاج	نسخہ فیس	دوائی کی قیمت	آمدنی (ا)	اخراجات (ب)	منافع (ا-ب)	نتیجہ
دسہال	ڈائزوبان	آدھا پیکٹ	1 دن	30	20	50	20	30	صحت یاب
پیٹ	آلوی بیسٹ	1 پیکٹ	1 دن	15	85	100	85	15	صحت یاب
اترجی	نیپر اسان	7ml	1 دن	10	20	30	20	10	صحت یاب
زخم، بخار	میلوکسی کیم	10ml	3 دن	30	120	150	120	30	صحت یاب
	پین بالیوٹک	10ml							
نمکیات کی کمی	سلفون سی	1 گلوگرام	10 دن	100	300	400	300	100	صحت یاب
مدر کلر	میلوکسم	10ml	5 دن	100	225	325	225	100	صحت یاب
	ریپرومائی سین	20ml							
	vil-B	10ml							
اپھارہ	بلوٹارل	10ml	1 دن	30	50	80	30	50	صحت یاب

ادویات کی قیمت

جب بھی WELW کسی جانور کا علاج کرے یا اسے انجکشن لگائے تو اسے استعمال کردہ دوائی کے 1 ملی گرام/1 گرام کی قیمت معلوم ہونی چاہیے۔اس طرح اسے اپنے اخراجات کا حساب رکھنے میں مدد ملے گی۔

ونڈا

نمبر شمار	تاریخ	نوعیت کاروبار	فارمر کا نام	مقدار خرید	مقدار فروخت	بقیہ مقدار	قیمت فروخت A	قیمت خرید B	دیگر اخراجات C	منافع A-B-C	ریماکس
1	02-04-13	ونڈا	عبدالسلام	30	1	29	1050			90	
2	02-04-13	ونڈا	غلام رسول	30	2	27	2100			190	
3	02-04-13	ونڈا	عثمان آصف	30	1	26	1050			90	

یقین اور اعتماد سازی

"اعتماد سالوں میں قائم اور سیکنڈوں میں برباد ہوتا ہے"

سپلائرز، گاہکوں اور وہ علاقہ جہاں آپ کاروبار کرتے ہیں کے ساتھ دیرپا تعلق قائم کرنے کیلئے اعتماد قائم کرنا بے حد ضروری ہے۔

قائداعظم کا ارشاد ہے!

" کوئی قوم عظمت کی بلندیوں کو نہیں چھو سکتی جب تک اس کی خواتین مردوں کے شانہ بشانہ کام نہ کریں۔ ہم فضول رسومات کا شکار ہیں۔ یہ انسانیت کے خلاف جرم ہے کہ عورت کا منہ بند کر کے اسے گھر کی چار دیواری میں بیٹھا دیا جائے۔ جس کسمپرسی کی حالت میں ہماری خواتین زندگی گزارتی ہیں۔ اس کی مثال پوری دنیا میں کہیں نہیں پائی جاتی"۔

بچھڑوں کی پرورش کا جدید طریقہ کار

- بچھڑے کی پیدائش کے بعد اس کا وزن کریں کیونکہ بچھڑوں کی خوراک کی مقدار کا اندازہ اس کے جسمانی وزن سے کیا جاتا ہے۔
- پیدائش کے 24 گھنٹے کے اندر اندر بوہلی پلانی چاہیے جس میں اجزائے لحمیہ وٹامنز اور قوت مدافعت پیدا کرنے والے اجزاء پائے جاتے ہیں۔
- خالص دودھ سے پرورش۔

جدول

عمر	خوراک اور حفاظت
0 سے 2 ماہ	الگ پنجروں میں رکھیں
2 ہفتہ	2 ہفتہ کی عمر سے روزانہ ونڈا اور منرل مکسچر دیں۔ آہستہ آہستہ سبز چارہ بھی روزانہ دیں۔
2 ماہ	جب دیکھیں کہ بچھڑا روزانہ 700-500 گرام ونڈا کھا رہا ہے تو دودھ بند کر دیں۔ صرف سبز چارہ اور ونڈا دیں۔
2 ماہ کے بعد	بچھڑوں کو گروہوں کی شکل میں رکھیں اور پنجروں سے نکال لیں۔ ایک جیسے قد کے بچھڑے ایک گروہ میں ہونے چاہیے۔

ڈیری پراجیکٹ

بہتر تربیت، اعلیٰ ہنر اور آپ کی محنت

دے بہترین سہولیات اور خوشحالی کی ضمانت

- دودھ کے علاوہ خشک آمیزہ اجناس بھی کھلائے جاسکتے ہیں۔
- اگر بچھڑے 500 گرام سے 1 کلوگرام ونڈہ روزانہ کھانا شروع کردیں تو خالص دودھ کچھ ہی عرصہ میں مکمل طور پر بند کیا جاسکتا ہے۔
- بیماریوں سے بچاؤ کیلئے اینٹی بائیوٹک کا استعمال کریں۔
- تین ماہ بعد بچھڑوں کو آمیزہ اجناس (ونڈا) مہیا کریں۔
- اس کے علاوہ اعلیٰ قسم کا سبز چارہ بھی دینا چاہیئے تاکہ حیاتین الف کی کمی واقع نہ ہو۔
- ایک سال کے بعد بچھڑے اور بچھڑیوں کی علیحدہ پرورش کریں۔

اہم بات بوہلی جانوروں کیلئے آب حیات کی حیثیت رکھتی ہے۔ بوہلی فوراً پلائیں۔

بچھڑوں کی پرورش سے متعلقہ دیگر امور

- بچھڑوں کا وزن پیدائش کے فوراً بعد کیا جائے کیونکہ جسمانی تناسب سے خوراک مہیا کی جاتی ہے۔
- بچھڑوں کے سینگ ان کی پیدائش کے ایک ہفتے کے اندر اندر ختم کردیں۔
- ان کو شناختی نمبر لگائیں۔
- اضافی تھنوں کو کاٹ دیا جائے
- بیرونی کرموں سے بچاؤ کیلئے کرم کش دوائی پلائیں۔
- اندرونی اور بیرونی کرموں کیلئے دوائیاں اور ٹیکے دستیاب ہیں۔ مثلاً Ivomec

چیچڑیوں اور چیچڑیوں کے بخار سے بچاؤ کیلئے پیدائش کے اگلے ہی دن بیوٹالیکس لگائیں۔

ICC.....فی 50 کلوجسمانی وزن

- سفید دست لگ جائیں تو۔۔۔۔۔۔

(i)۔ٹرائی برسن 3cc لگائیں۔

(ii)۔نمکیات کی کمی کو پورا کریں۔

(iii)۔فلیمی کیون 1 گولی پانی کے ساتھ پلائیں۔

جانوروں کی شناخت

ڈیری فارمنگ میں جانوروں کی شناخت اور باقاعدہ ریکارڈ کیلئے ہر جانور کو ایک نمبر/نام دے دیا جاتا ہے۔ یہ نمبر/نام ٹیگ پر لکھ کر جانور کے بائیں کان کی اندرونی جانب لگا دیا جاتا ہے۔ اس سے جانور کی شناخت کرنے اور ریکارڈ رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

ٹیگ عموماً پلاسٹک کا بنا ہوتا ہے جس پر مشین کے ذریعے نمبر/نام کندہ کرایا جاتا ہے۔ نمبر/نام لکھنے کیلئے مارکر بھی استعمال کیا جاتا ہے، لیکن یہ محفوظ طریقہ نہیں ہے۔

★ ٹیگ لگانے کا طریقہ

ٹیگ لگانے کیلئے ٹیگ مشین استعمال کرتے ہیں۔ ٹیگ کو مخصوص طریقہ (جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے) سے مشین میں رکھ کر جانور کے کان میں لگا دیا جاتا ہے۔

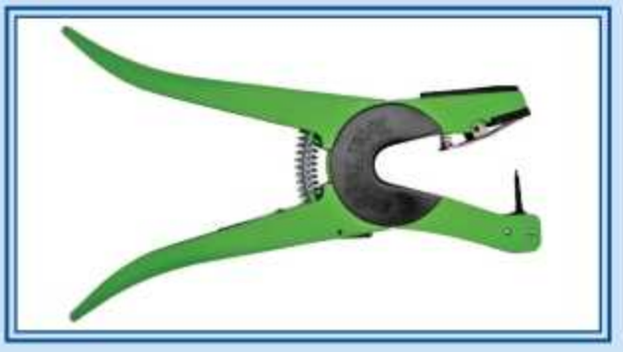

ڈی ہارننگ / سینگ ساڑنا

ڈیری فارمنگ کے جدید طریقوں میں سے ایک طریقہ یہ ہے کہ جانور کو باندھ کر نہ رکھا جائے بلکہ کھلا چھوڑ دیا جائے تاکہ وہ اپنی ضرورت کے مطابق خوراک اور پانی حاصل کر سکے۔ اس خطرے کے پیش نظر کہ جانور سینگ سے ایک دوسرے کو زخمی نہ کر دیں، جانور کے سینگ ختم کر دیئے جاتے ہیں۔ اس عمل کو "ڈی ہارننگ / سینگ ساڑنا" کہتے ہیں۔ اس کو "ڈی بدنگ" بھی کہتے ہیں۔

★ ڈی ہارننگ کے طریقے

ڈی ہارننگ کے دو طریقے رائج ہیں۔

1-ڈی ہارننگ کا جدید طریقہ۔

2-ڈی ہارننگ کا دیسی/روائتی طریقہ۔

1-ڈی ہارننگ کا جدید طریقہ

ڈی ہارننگ کے جدید طریقہ میں ڈی ہارننگ کے لئے ایک آلہ استعمال کیا جاتا ہے۔اس آلے کو "ڈی ہارنر" کہتے ہیں۔ ڈی ہارنر کو انتہائی گرم کر کے جانور کے سینگ کے بڈ پر رکھ کر اتنا گھمایا جاتا ہے کہ سینگ کو خون کی سپلائی بند ہو جائے۔اس طرح خون کی سپلائی بند ہونے سے سینگ کی بڑھوتری رک جاتی ہے ڈی ہارننگ کے فوراً بعد اس پر کوئی اینٹی سیپٹک دوائی لگا دیتے ہیں۔یہ آسان اور محفوظ طریقہ ہے۔پاکستان میں دو طرح کے ڈی ہارنر استعمال ہو رہے ہیں۔

i- الیکٹریکل ڈی ہارنر

الیکٹریکل ڈی ہارنر بجلی کے ذریعے گرم کیا جاتا ہے۔الیکٹریکل ڈی ہارنر میں ایک ایلیمنٹ لگا ہوتا ہے۔جس سے یہ گرم ہوتا ہے۔

ii- نان الیکٹریکل ڈی ہارنر

نان الیکٹریکل ڈی ہارنر کو آگ کے ذریعے گرم کیا جاتا ہے۔اس مقصد کیلئے عموماً گیس سلنڈر استعمال کیا جاتا ہے اس لئے اس کو "گیسی ڈی ہارنر" بھی کہتے ہیں۔

الیکٹریکل ڈی ہارنر

نان الیکٹریکل ڈی ہارنر

2-ڈی ہارننگ کا دیسی/روائتی طریقہ

ڈی ہارننگ کے روائتی طریقہ میں ڈی ہارننگ کیلئے کاسٹک سوڈا (ڈھوبی سوڈا) استعمال کیا جاتا ہے۔جب جانور کا سینگ چھوٹا (بڈ) ہوتا ہے تو اس پر کاسٹک سوڈا لگا کر خون کی سپلائی بند کر دی جاتی ہے اور اس طرح سینگ کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔یہ طریقہ بہتر نہیں ہے۔

ڈیری پراجیکٹ

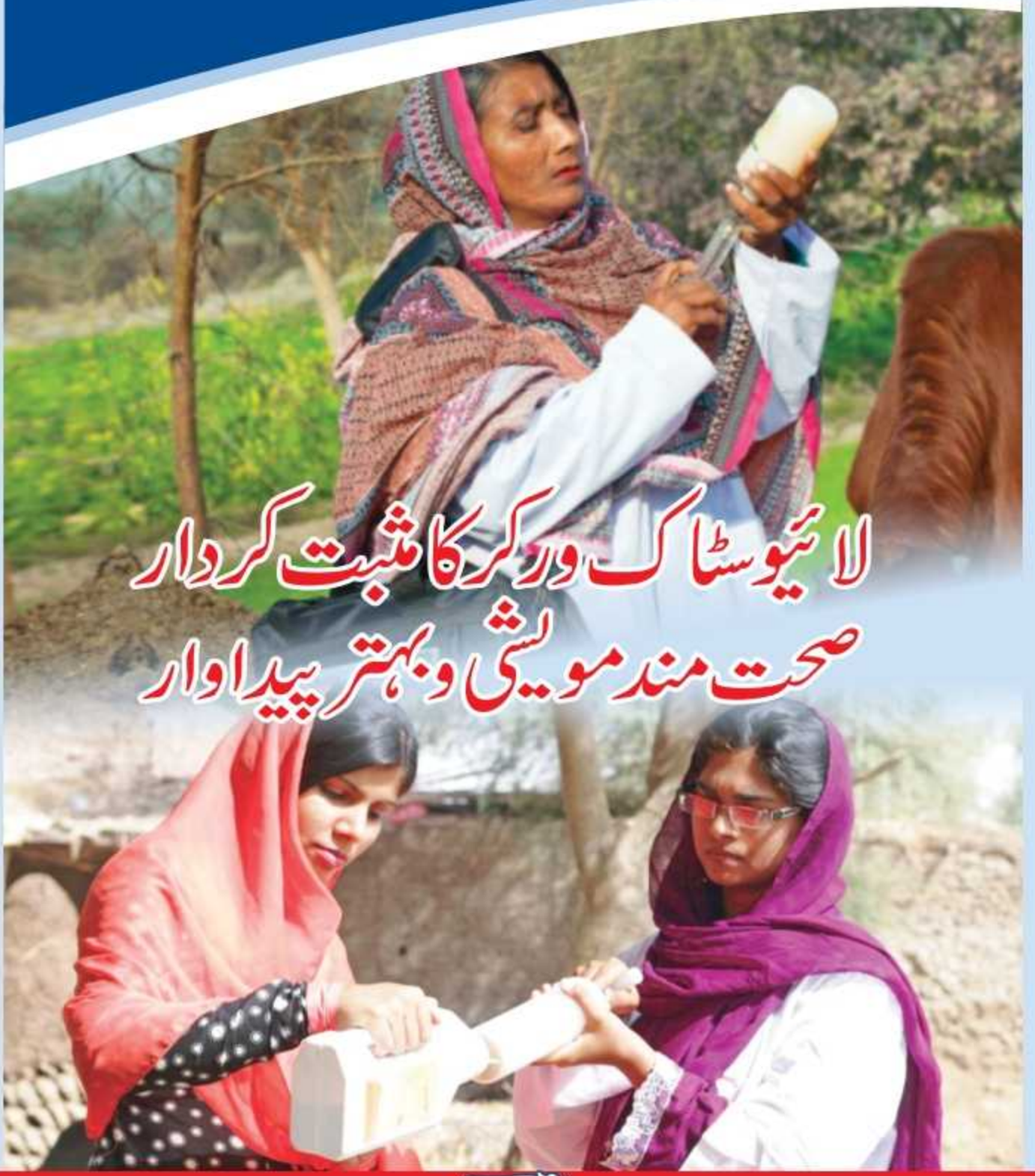

لائیوسٹاک ورکر کا مثبت کردار
صحت مند مویشی و بہتر پیداوار

ماحولیاتی تربیت برائے وومن لائیوسٹاک ایکسٹینشن ورکرز (WLEWs)

یہ نصاب وومن لائیوسٹاک ایکسٹینشن ورکرز (WLEWs) کے لئے ترتیب دیا گیا ہے تا کہ وہ ماحول کو محفوظ رکھتے ہوئے موقع پر پیدا ہونے والے تمام کچرے کو ضائع کر سکیں۔ مزید برآں اس مواد میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال شدہ سرنجوں اور خالی ادویات کی شیشیوں کو کس طرح تلف کیا جائے۔ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کے لئے کچھ تجاویز درج ذیل ہیں:-

گھریلو کچرا

گھریلو کچرے کو کسی کوڑا دان میں جمع کر لیا جائے اور پھر اسے زمین میں کم از کم چھ انچ کا گڑھا کھود کر دبا دیا جائے۔ جب تک یہ کوڑا دان میں رہے اس پر ڈھکن رہنا چاہئے تا کہ کیڑے مکوڑے اس میں جگہ نہ بنا سکیں اور بیماریاں پھیلانے کا باعث نہ بنیں۔

کچرا تلف کرنے کی جگہ کو اس طرح بنانا چاہئے کہ زمینی پانی آلودہ نہ ہو۔ اس کے لئے گڑھے کو ترچھی شکل میں بنایا جا سکتا ہے۔

ادویات کا استعمال اور خالی ادویات کی تلفی

۱۔ کسی بھی دوا کو استعمال کرنے سے پہلے اختتامی تاریخ ضرور دیکھ لیں۔

۲۔ ادویات کی شیشیوں کے ڈھکن بند رکھنے چاہیے اور انہیں سرد اور محفوظ جگہ پر رکھنا چاہیے۔

۳۔ تمام ادویات کو خشک جگہ پر رکھیں اور نمی سے بچائیں۔

۴۔ ادویات کو سورج کی روشنی سے بھی بچائیں۔

۵۔ تمام ادویات کو استعمال کرتے وقت حفظان صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھیں مثلاً آنکھوں اور جلد کو بچائیں اور کام ختم کرنے کے بعد ہاتھوں کو اچھی طرح دھوئیں۔

۶۔ استعمال شدہ خالی بوتلوں کی شناخت مٹانے کے لئے لیبل اتار دیں۔ ادویات کی بوتلوں کو گڑھا کھود کر تلف کر دینا چاہئے۔

سرنجوں کا استعمال اور ان کو تلف کرنا

سرنجیں بیماریوں کے پھیلاؤ کا ایک بڑا ذریعہ ہیں لہٰذا انکے استعمال کے دوران احتیاط برتنی چاہیے۔ سرنجوں کو اگر صحیح طرح نہ سنبھالا جائے تو خطرناک بیماریوں کا باعث بن سکتی ہیں۔ اکثر اوقات صرف اس کی سوئی چبھ جانے سے خطرناک بیماری کی ابتدا ہو سکتی ہے۔ ان اسباب کی وجہ سے سرنجوں کو صحیح طرح تلف کرنا ناگزیر ہے۔ خون اور جسمانی رطوبت بہت سی بیماریاں منتقل کرنے کا باعث بن سکتے ہیں لہٰذا ماحول اور حفظانِ صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اقدامات اختیار کرنے چاہئیں تاکہ بیماریوں سے بچا جا سکے۔

حفاظتی ڈبوں کا استعمال

حفاظتی ڈبے چھید سے محفوظ رہتے ہیں اور ان کو سہولت کے ساتھ استعمال شدہ سرنجوں، سوئیوں و دیگر تیز دھار اشیاء کو تلف کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جب ان کو صحیح طریقے سے استعمال کیا جائے تو یہ ڈبے بیماریوں کو پھیلنے سے روکتے ہیں اور سوئیوں سے ہونے والے زخموں سے بچاتے ہیں۔ کسی بھی دھات یا اچھے پلاسٹک سے یہ ڈبے بنائے جاتے ہیں ان کے اوپر چھوٹا سا سوراخ ہونا چاہیے تا کہ اس سے سرنجیں اس میں داخل ہوسکیں۔ سرنجوں کو لگاتے اور استعمال کرتے ہوئے کچھ تدابیر اختیار کرنی چاہئیں جو کہ درج ذیل ہیں:

i سوئی کاٹنے والا آلہ آپ کے کام کی جگہ سے نزدیک تر ہونا چاہیے تا کہ سرنج کو استعمال کے بعد آپ فوراً اس میں تلف کر سکیں۔

ii زیادہ تر سوئی سے زخم ٹیکہ لگانے کے بعد لگتے ہیں لہٰذا استعمال کے فوراً بعد جلدی سے تلف کر کے حفاظتی ڈبہ میں ڈال دیں۔

iii باہر کام کرتے وقت یقین کر لیں کہ سوئی کاٹنے کا آلہ آپ کے ساتھ ہے۔

iv سرنج استعمال کرنے سے پہلے دیکھ لیں کہ پیکیجنگ سیل کھلی ہوئی نہ ہو۔

v اگر سرنج کی پیکنگ خراب یا کھلی ہوئی ہو تو اسے ستعمال نہ کریں۔

vi استعمال شدہ سرنج کو ہرگز دوبارہ استعمال نہ کریں۔ اگر بی ڈی سرنج ہو تو اس کے دوبارہ استعمال سے پہلے جراثیم کشی کر لیں۔

vii اگر سرنج کے اتھ سوئی علیحدہ سے ہے تو سوئی کا ڈھکن اتارنے سے پہلے اس کو سرنج کے ساتھ لگا لیں۔

viii سوئی کو ہاتھ سے چھونے سے گریز کریں یہ ٹیکہ کے ذریعہ جراثیم پھیلانے کا سبب بن سکتی ہے۔

ix ٹیکہ لگنے والی جگہ کو چھونے سے بھی جراثیم کے خون میں شامل ہونے کے امکان بڑھ سکتے ہیں۔

x سوئی کو تلف کرنے سے پہلے اس پر ڈھکن نہ لگائیں سوئی کو سرنج سے اتارنے کے لیے اپنے ہاتھ استعمال نہ کریں۔ سوئی کو موڑنے یا کاٹنے کے لیے بھی اپنے ہاتھوں کا استعمال نہ کریں۔

xi سوئی سے زیادہ تر زخم اس وقت لگتے ہیں جب کوئی استعمال شدہ سرنج پر ڈھکن لگا تا ہے۔ جتنی زیادہ سرنجوں اور سوئیوں کا استعمال ہوگا اتنا ہی سوئی سے زخم لگنے کا خدشہ بڑھ جائے گا۔

xii سوئیوں کو سوئی کاٹنے والے آلہ سے حفاظتی ڈبہ میں آخر میں منتقل کریں۔

xiii حفاظتی ڈبہ جب ایک بار سوئیوں اور سرنجوں سے بھر جائے تو اس کا ڈھکن بند کر کے سیل کر دیں تا کہ سرنجیں اس سے باہر نہ آسکیں۔

xiv حفاظتی ڈبوں کو صرف ایک بار بھریں اور فوراً ڈبہ سمیت تلف کر دیں۔

xv اس طریقہ کار کے ذریعے سوئی کے زخم، خون اور جسمانی رطوبتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

xvi بھرے ہوئے حفاظتی ڈبہ کو خالی ڈبہ سے تبدیل کریں۔

xvii بھرے ہوئے حفاظتی ڈبہ کو محفوظ اور خشک جگہ پر اس وقت تک رکھیں جب تک اس کو تلف نہ کر دیا جائے۔ ڈبہ پر دوسروں کو خبردار کرنے کے لیے لکھ دیں۔ احتیاط: آلودہ اجزاء

بھرے ہوئے حفاظتی ڈبوں کو تلف کرنا

سوئیوں کو اس طرح تلف کرنا چاہئے کہ وہ دوبارہ قابل استعمال نہ ہوں سرنجوں کو تلف کرنے کے لئے اقدامات درج ذیل ہیں:

ٹیکہ لگانے کے بعد فوراً سوئی کو سوئی کاٹنے والے آلہ کی مدد سے کاٹ دیں

حفاظتی ڈبہ کو زمین میں تلف کرنے سے پہلے سیل کر دیں حفاظتی ڈبہ کو تلف کرنے کے لئے زمین میں گڑھا کھودیں اور سرنجوں کو حفاظتی ڈبہ سمیت زمین میں تلف کریں

سرنجوں اور سوئیوں کو حفاظتی ڈبہ میں ڈالیں

گڑھے کو مٹی سے بھر دیں

تھرمامیٹر کے پارے سے بچاؤ

پارہ انتہائی مہلک زہر ہے لہٰذا اگر تھرمامیٹر ٹوٹ جائے تو اس کے پارے کو بہنے بچانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ پارہ اگر ہمارے جسم میں داخل ہو جائے تو مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔

صحت کے لیے خطرات

۱۔ پارے کے بخارات سانس کے ذریعے اندر جانے سے کھانسی، سینے میں درد اور الٹی ہو سکتی ہے۔

۲۔ زیادہ مقدار میں اس کے اثرات کے باعث گردے اور جگر کو نقصان ہو سکتا ہے۔

۳۔ زیادہ مقدار میں اس کے اثرات کے باعث اعصابی کھچاؤ ہو سکتا ہے۔

۴۔ اس کے زہریلے اثرات کے باعث دماغ، جگر اور گردوں میں دھات پیدا ہو سکتی ہے۔ سر درد، دانت ٹوٹنے بھوک کی کمی، جلد پر نشانات اور یاداشت کی خرابی کے اثرات نمایاں ہو سکتے ہیں۔

ہدف شدہ اعضاء

آنکھیں، جلد، نظام تنفس، نظام اعصاب اور گردے۔

داخلے کے ذرائع

سانس، جذب ہونا، آنکھوں کو چھو جانا اور جلد کو چھو جانا۔

ہنگامی اور ابتدائی امداد کا طریقہ

۱۔ اگر نگل لیا جائے اور ہوش ہو تو فوراً الٹی کروائیں۔ اگر سانس کے ذریعے داخل ہو گیا ہو تو تازہ ہوا میں لے جائیں۔ اگر سانس نہ آ رہی ہو تو مصنوئی تنفس فراہم کریں۔

۲۔ چھو جانے کی صورت میں فوراً اور جلد زیادہ مقدار کے پانی سے پندرہ منٹ تک دھوئیں۔

۳۔ حفاظت: صفائی کے وقت حفاظتی چشمہ، نقاب اور دستانوں کا استعمال کریں۔

آپ کو ٹوٹے ہوئے تھرمامیٹر کے ساتھ کیا کرنا چاہیے

پارے کی تھوڑی سی مقدار بھی بہہ جائے تو اسے صحیح طور پر صاف کرنا چاہیے۔ یہاں پر ٹوٹے ہوئے تھرمامیٹر کو سنبھالنے کے لیے کچھ اقدامات بتائے جا رہے ہیں۔

۱۔ اگر پارہ فرش پر گر جائے تو اس جگہ کو خالی کر دیں تا کہ دوسروں کے پاؤں اس سے محفوظ رہیں۔

۲۔ پنکھے بند کر دیں تا کہ مزید نہ پھیل سکے۔

۳۔ پارے کو صاف کرنے کے لیے برش کا استعمال نہ کریں۔ اس سے پارہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بٹ جائے گا جس سیاس کو اکٹھا کرنا مشکل ہو جائے گا۔

۴۔ اگر آپ کے پاؤں پارے سے آلودہ ہوں تو ادھر اُدھر نہ جائیں۔

ہدایات برائے صفائی

۱۔ صاف کرنے سے پہلے دستانے نقاب اور چشمہ پہنیں۔

۲۔ تھرمامیٹر کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے کو احتیاط سے اٹھائیں۔ تمام ٹکڑوں کو ٹشو پیپر پر رکھیں اور اس کو لپیٹ کر کسی زپ یا سیل والے بیگ میں رکھ کر سنبھال لیں۔

۳۔ پارے کے ٹکڑوں کو ڈھونڈیں اور کاغذ کی مدد سے اکٹھا کریں۔ صفائی آہستگی سے کریں تا کہ پارہ ادھر اُدھر نہ بکھر جائے۔ پارہ ہموار سطح پر کافی دور تک جا سکتا ہے لہٰذا کمرے کا بغور معائنہ کریں۔

۴۔ پارے کو پلاسٹک سیل والے بیگ میں ڈال کر کسی معقول دھاتی یا سخت پلاسٹک کے ڈبہ میں ڈالیں اور ڈبہ پر خطرہ کا نشان لگائیں جب ڈبہ بھر جائے تب اس زمین میں تلف کر دیں۔

احتیاطی تدابیر

۱۔ **WLEW** پھپھوندی لگے ونڈے کو ہرگز قبول نہ کریں اور واپس کر دیں۔ اور ونڈا کو خود بھی پھپھوندی سے بچانے کیلئے اس طرح سے ذخیرہ کریں کہ زمین یا اطراف کی دیواروں سے نمی اس میں منتقل نہ ہو سکے اور نمی سے بچانے کیلئے ریکنگ (RACKING) کریں۔

۲۔ جب جانوروں کے زخموں کا علاج کریں تو ہمیشہ دستانے استعمال کریں تا کہ ہاتھ جانوروں کی جسمانی رطوبتوں سے آلودہ نہ ہوں، دستانوں کو استعمال کے بعد دیگر ادویاتی فضلاء کے ساتھ زمین میں دبا کر ضائع کر دیں۔

۳۔ جانوروں کا علاج ہمیشہ قابو کرنے کے بعد کریں تا کہ آپ کسی بی حادثہ سے بچ سکیں۔

۴۔ آلودہ ہاتھوں کو بھی جانوروں کو چھونے کے بعد ہمیشہ کسی اچھے جراثیم کش صابن سے دھوئیں۔

۵۔ جانوروں کا درجہ حرارت معلوم کرنے سے پہلے تھرمامیٹر کو جراثیم کش محلول میں ڈبو کر جراثیم سے پاک کر لیں۔